ناقابلِ یقین

سستی ٹکٹیں

تفصیلات کے لیے آج ہی ہم سے رابطہ قائم کریں

UNIVERSE TRAVEL AGENCY

3316 KEELE STREET — DOWNSVIEW, ONTARIO, CANADA, M3M-2H7

ZAHIR MODI 630-7393

نہ لاؤ کبھی یاس کی گفتگو کہ قرآن میں آیا ہے لا تقنطوا

THE MESSENGER

پیغامبر

جلد ۲ — ۱۷ ستمبر ۱۹۸۶ء — شمارہ ۱۹

پاکستان کا جوہری پروگرام عام انتخابات سے زیادہ اہم ہے ضیاء

ایٹم بم کی تیاری کی خبریں شرانگیز ہیں ۰ ایٹمی پروگرام پرامن مقاصد کے لیے ہے

عام انتخابات کے انعقاد سے پہلے داخلی استحکام ضروری ہے

غیر وابستہ تحریک کی رکنیت سے بڑی طاقتوں کے ساتھ تعلقات پر اثر نہیں پڑے گا

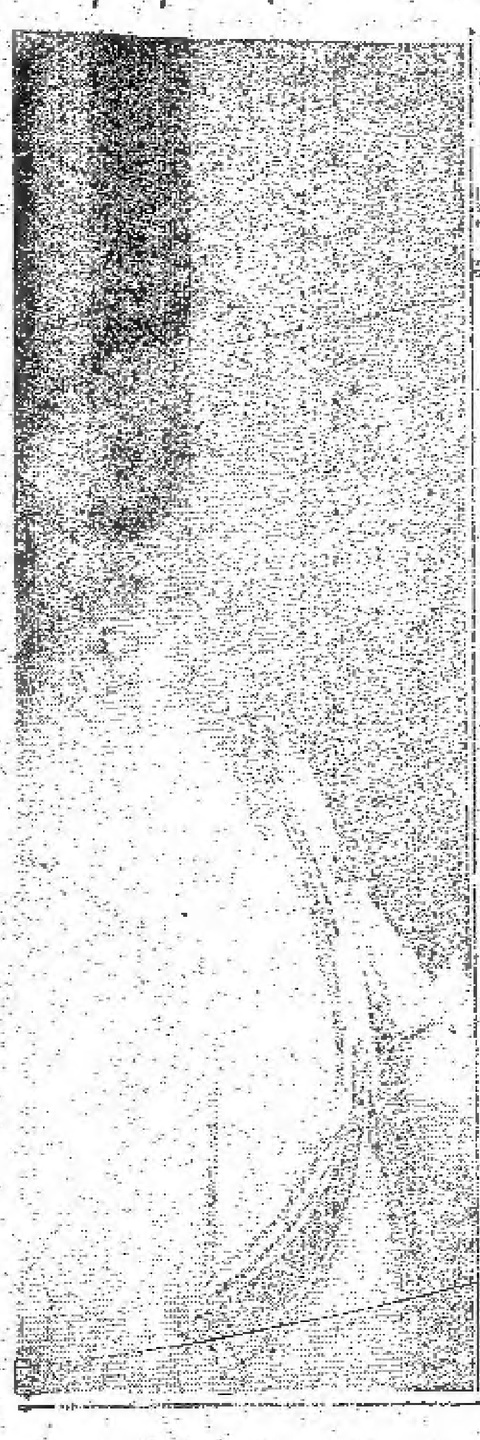

کراچی میں ڈاکٹروں کی ہڑتال تیسرے ہفتے میں داخل ہو گئی

دوسرے ہسپتالوں کے ڈاکٹروں کی بھی ہڑتال کا خدشہ

بی بی سی کی فلم پارٹیشن جھوٹ اور لغویات کا پلندہ

سیاسی جماعتوں کو ۳۰ ستمبر سے پہلے رجسٹریشن کرانے کا حکم

تمام بڑی سیاسی پارٹیوں نے رجسٹریشن کرانے سے انکار کر دیا

سیاسی پارٹیوں کی طرف سے عام انتخابات کے بائیکاٹ کا خطرہ

چین کے لیے دو پاکستانی جہاز

اگر حکومت ایک ہزار اسلامی قوانین کو بھی ... تو اسلامی ... کا نفاذ ... چاہیے

دفتر خارجہ کے اخراجات میں کمی کرنے کی ہدایت

پاکستان کی تعمیر ... انجینئرنگ ...

ایران کی خفیہ انقلابی کونسل کے صدر طالیقانی انتقال کر گئے

جنازے میں لاکھوں افراد کی شمولیت، لوگ راستہ بھر سینہ کوبی کرتے رہے

سنجے گاندھی اور ان کے ایک سو ساتھیوں کو گرفتار کر لیا گیا

نئی دہلی کی عدالت میں سنجے کے حامیوں کا حملہ۔ عدالت کا فرنیچر توڑ دیا گیا

روس پی ایل او کو جدید اسلحہ فراہم کرے گا

نوابزادگان کالاباغ کیخلاف قتل کے الزام میں مقدمات درج کر لیے گئے

چرن سنگھ ذات پات کو ہوا دے رہے ہیں

پشاوری تکہ کباب

PESHAWARI TIKKA & KABOB
401 Dundas St. TORONTO
Take Out Services
425-5840

Take the positive approach to being a parent!

We've got a series of "Kids are people" booklets that can help you with the everyday problems of raising children.

- [ ] بچوں کو بیت الخلاء کی تربیت

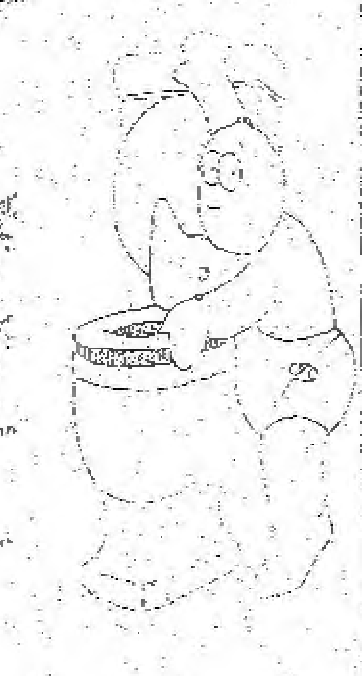

- [ ] کیا بچے اب بھی پسند آ جاتے ہیں؟

- [ ] کھیلنا اور سیکھنا

- [ ] بڑا ہونے کی آزادی

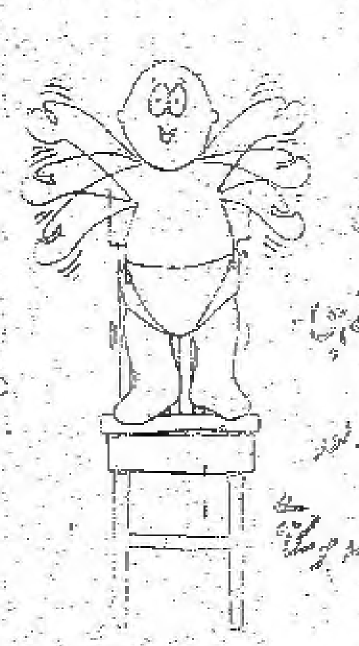

- [ ] بچوں کا حملہ کرنا فطری ہے

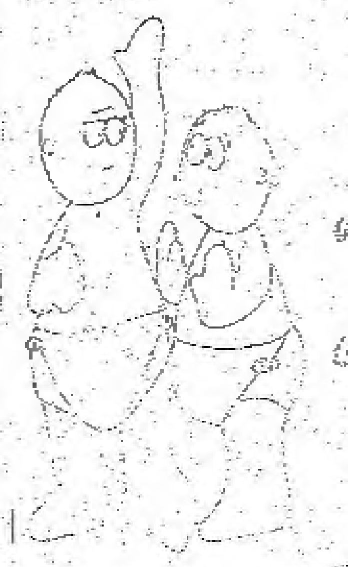

- [ ] تربیت

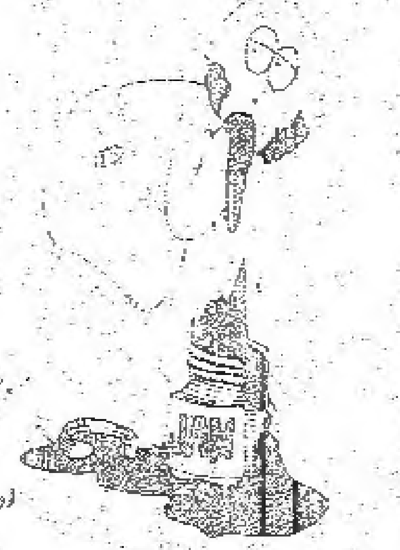

- [ ] حسد

- [ ] بچے بڑے ہو رہے ہیں

KIDS,
QUEEN'S PARK,
TORONTO, ONTARIO
M7A 1E9

NAME ____________
ADDRESS ____________

[illegible]

آپ کو علم ہو کہ آپ کی بستی میں مسلمانوں کی آبادی کس قدر ہے؟ ان کی معلومات حاصل کرنے کے بعد ذرا یہ دیکھئے کہ ان میں کتنی تعداد ایسی ہے جو روزانہ پانچ وقت پابندی کے ساتھ اکٹھا ہو کر اپنے ایک حقیقی آقا کی طرف رخ کرتے ہیں۔ ایک کتاب آسمانی کی ہدایت کے مطابق اپنے ایک رسول کی پیروی میں اپنے ایک خدا کو یاد کرتی ہے؟ کتنی تعداد ایسی ہے جو پابندی کے ساتھ ماہ رمضان میں روزے رکھتے اور اپنے امکان بھر روزہ کی حرمت کا لحاظ رکھتے ہیں؟ کتنے ایسے ہیں جن پر زکوٰۃ واجب ہے اور وہ اپنے مال سے پابندی کے ساتھ یہ رقم نکالتے رہتے ہیں؟ کتنے ایسے ہیں جو حج بیت اللہ کی مقدرت رکھتے ہیں اور اپنے اس فرض کو ادا کر چکے ہیں؟ آج ان سوالات کا جواب دینا شاید آپ ضروری نہ سمجھیں، لیکن کل یقیناً اس ضرورت کا احساس حسرت یاس و ندامت کے ساتھ ہو گا۔ اگر آپ جاگ چکے ہیں تو سوئے ہوؤں کو جگانا آپ کا فرض ہے۔ اگر وہ آسانی سے نہیں جاگتے اور خطرہ قریب پہنچ چکا ہے تو انہیں جھنجھوڑیے اور خوب زور سے جھنجھوڑیے۔ ممکن ہے نیند کی غفلت میں وہ آپ کو سخت سست بھی کہہ بیٹھیں۔ ممکن ہے اس کشمکش میں خود آپ کے جسم کو صدمہ پہنچ جائے۔ لیکن کیا ان اندیشوں سے آپ اپنے فرض کو بھلا بیٹھیں گے؟

آپ کی بستی میں کتنی مسجدیں ہیں؟ اور کس حال میں ہیں؟ آباد، پُررونق اور صحیح و سالم ہیں یا ویران، سنسان اور شکستہ مرمت طلب؟ کوئی مدرسہ اسلامیہ ہے؟ کس حال میں چل رہا ہے؟ بستی کے یتیم و لاوارث بچوں کی تعلیم کا کوئی انتظام ہے؟ نادار و مفلس بیوہ عورتوں کے گزر بسر کی کوئی صورت ہے؟ محتاج و فاقہ کش بوڑھوں اور اپاہجوں کی زندگی کٹنے کا کوئی سامان موجود ہے؟ اسلام کی تعلیم کے اہم اور موٹے اصول سے آپ کی بستی یا محلے کے تمام مسلمان آپ کی عیب، آپ کے نوکر چاکر، آپ کی اولاد، آپ کے خدمت پیشہ اشخاص سب واقف ہو چکے ہیں؟ کلام مجید کی تعلیم کا چرچا آپ کے یہاں ہے؟ ضروری مسائل دین اور ضروری معلومات دنیا سے آپ کے یہاں کے سب لوگ واقفیت رکھتے ہیں؟ آپ کے مسلمان بھائی اپنے فرائض کو پہچانتے اور مسلمان ہونے کے معنی جانتے ہیں؟ آپ کی آنکھوں میں اگر روشنی آ چکی ہے جس سے دوسرے ابھی محروم ہیں تو کیا ان کو آنے والے خطروں سے ہوشیار رکھنا آپ کا کام نہیں؟ خواہ اس کوشش کا انعام آپ کو اپنی بدنامی، فضیحت ہی کی صورت میں ملے؟

آپ کی بستی کے لوگ عام مسلمانوں کے فائدے کے کاموں میں اپنی شرکت ضروری سمجھتے ہیں؟ ملک میں جو مختلف مذہبی، قومی، تعلیمی تحریکیں جاری ہیں ان میں عملاً اب تک انہوں نے کتنا حصہ لیا ہے؟ اسلامی اخبارات و رسائل کی قدر شناسی اب تک آپ کے لوگوں نے اپنا فرض خیال کیا ہے؟ اسلامی تصانیف کی خریداری اور اشاعت میں شریک ہونا آپ کی آبادی نے اپنے لئے ضروری سمجھا ہے؟ باہر کے مسلمانوں کے ساتھ رشتہ برادری جوڑے رہنے، ان کے دکھ کو اپنا دکھ سمجھنے، ان کے زخم سے خود تڑپ جانے کا سبق آپ کے ہم وطنوں نے پڑھا ہے؟ اگر ان کے احساسات مردہ ہیں اگر وہ ابھی وسیع تر زندگی کی حقیقت سے ناواقف ہیں تو کیا خود آپ پر کوئی ذمہ داری عائد نہیں ہوتی؟ کیا آپ کو اپنی ذمہ داری کی بات کوئی جواب دہی نہ کرنی ہو گی؟

[illegible]

* ایک ساعت انصاف (برسوں) کی عبادت سے بہتر ہے۔
* وہ شخص بے دین ہے جس میں وفاداری نہیں۔
* وہ شخص بے دین ہے جس میں عہد کی پابندی نہیں۔
* جو لوگ میانہ روی اختیار کرتے ہیں، کسی کے محتاج نہیں ہوتے۔
* بری مجلس سے احتراز کرو۔
* انسان کی سمجھداری یہ ہے کہ وہ کفایت شعار ہو۔
* غلے کو روک کر مہنگے داموں بیچنے والا ملعون ہے۔
* مکر، دھوکا اور خیانت کرنے والا دوزخ میں جائے گا۔
* عورت کی عزت شریف الطبع ہی کرتے ہیں اور اس کی اہانت کمینے لوگوں کے سوا کوئی نہیں کرتا۔
* عورتوں میں سب سے اچھی عورت وہ ہے جسے اس کا شوہر دیکھے تو خوش ہو جائے۔
* (اللہ کو ماننے کے بعد) بہترین دانائی انسانوں سے محبت کرنا ہے۔
* بلند ہمتی ایمان کی علامت ہے۔
* خدا بلند امور کو پسند اور گھٹیا کاموں کو ناپسند کرتا ہے۔
* دولت مند پر حسد نہ کرو، دولت کی لذتیں فانی و عارضی ہیں۔
* خدا کے نزدیک بہترین دوست وہ ہے جو اپنے دوست کا خیرخواہ ہو۔
* جو شخص عیب جوئی کرتا ہے اور لوگوں پر آوازیں کستا ہے اس کیلئے بربادی ہے۔
* جو کوئی اللہ پر توکل رکھے گا اللہ اس کے لئے کافی ہوگا۔
* سب سے زیادہ نیکی اپنے دوستوں اور ہم نشینوں کی عزت کرنا ہے۔
* امانت سے رزق بڑھتا ہے، خیانت سے افلاس لازم آتا ہے۔
* سادگی ایمان کی علامت ہے۔
* اپنے کو مظلوم کی بددعا سے بچاؤ اس لئے کہ وہ خدا سے صرف اپنا حق مانگتا ہے اور خدا حق دار کو اپنا حق مانگنے سے نہیں روکتا (یعنی اسے اس کا حق ضرور ملتا ہے)
* وہ شخص کامل مومن نہیں ہو سکتا جو خود تو سیر ہو کر کھائے لیکن اس کا ہمسایہ بھوکا رہے۔
* سردار بننے سے پہلے علم حاصل کرو۔

THE MESSENGER

پیغامبر

ٹورنٹو (کینیڈا)

پبلشر و ایڈیٹر: سہیل اختر

معاون: حسنین اختر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مبارکباد

آج کے اس دور میں جبکہ ہر طرف مادیت کا عروج اور روحانیت کا فقدان ہے، آج کی یہ تہذیب اور فساد بھری دنیا میں لوگوں کے ہاتھوں تشکیل پا گئی ہے جو ڈارون اور فرائیڈ اور کارل مارکس کے نقشوں پر ایمان لا کر سرگرم عمل ہیں اور علم، ادب، صحافت اور پروپیگنڈہ کے ماہر جادوگر ساحرانہ منتر پڑھ پڑھ کر ہم پر ایسی طرح پھونک رہے ہیں کہ ہمارے دل و دماغ مغلوب ہو کر شکست کھاتے جا رہے ہیں، ایسے موقع پر قرآن پاک کی نمائش کا اہتمام سید ریاض زیدی کا بہت بڑا کارنامہ ہے۔

کینیڈا میں ہم وطنوں کی بیشمار انجمنیں ہیں، بے شمار پارٹیاں ہیں، آئے دن تقاریب منعقد ہوتی ہیں، فنکار بلائے جاتے ہیں خوب دھوم منائی جاتی ہے لیکن سید ریاض زیدی نے جو دلچسپی سے اپنے علم اور ہنر کے کام کا بیڑا اٹھایا ہے وہ قابل تحسین ہے اور دوسری تمام انجمنوں کیلئے ایک چیلنج!

آج جبکہ ہم اپنے نصب العین کی خدمت کرنے کے بجائے مخالف قرآنی نظریات کے آلہ کار بن کر رہ گئے ہیں، ہو سکتا ہے کہ اس نمائش میں ۵۰۰ سے زیادہ قرآن پاک کے نسخوں کو دیکھ کر ہماری سوئی ہوئی خودی جاگ جائے، ہماری غیرت حرکت میں آ جائے، قرآن سے ہمارا رشتہ دوبارہ استوار ہو جائے اور ہم قرآن کے حقائق کو اصلی بنا کر موجودہ مادہ پرستانہ دور کے خلاف صف بستہ ہو جائیں تو ہماری تقدیر بدل سکتی ہے۔

سید ریاض زیدی! آپ مبارکباد کے مستحق ہیں کہ آپ کینیڈا میں بسنے والے تقریباً پانچ لاکھ مسلمانوں کے بے تاب دلوں اور بے قرار روحوں کی تسکین کا سامان فراہم کر رہے ہیں۔

یہ الگ بات ہے کہ تعمیر نہ ہوں
ورنہ ہر ذہن میں کچھ تاج محل ہوتے ہیں

فکر تعمیر اور جذبہ عمل ہو تو کیوں تعمیر نہ ہوں

Ideas

YOU'LL FIND INTERESTING AND VALUABLE!

- Money-Back Life Insurance
- Income Protection
- Mortgage Protection
- Retirement Funds
- Education of Children
- Conserving a Business Interest

Let me show you how you can benefit.

Get your life in shape.

SunLife OF CANADA

A. RAHIM ANJAAN
245 Fairview Mall Drive
Willowdale, Ont. M2J 4T1
Tel. 752-0385

صحافت ایک بہت بڑی قوت ہے جو فائدہ بھی پہنچا سکتی ہے اور نقصان بھی
اگر یہ ٹھیک نہج پر چھوڑی نہ گئی تو گمراہی کی رہنمائی بھی کر سکتی ہے۔
کشمیر کے صحافیوں سے حضرت قائد اعظم کا خطاب

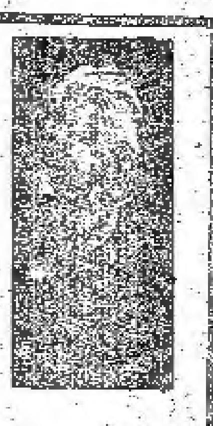

کینیڈا میں رہنے والے تارکین وطن کی خبریں، سرگرمیاں، جلسے اور دستاویزات

ٹورانٹو میں قرآن پاک کی عظیم الشان نمائش

نیشنل کرکٹ کلب کی ایک اور شاندار کامیابی

سعادت خان نے شاندار بولنگ کرتے ہوئے میچ جیت لیا

ٹورانٹو (حسین اختر) نیشنل کرکٹ کلب نے لیگ کے ایک میچ میں ایورسٹ کرکٹ کو ۱۰ رنز اور ایک وکٹ سے ہرا دیا۔ نیشنل کرکٹ کلب نے بیٹنگ کی ابتدا کی اور پوری ٹیم ۱۱۸ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ اس کے جواب میں ایورسٹ کرکٹ کلب نے بیٹنگ شروع کی اور پوری ٹیم ۱۰۸ رنز بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ اس میچ کی خاص بات سعادت خان کی شاندار بولنگ تھی۔ سعادت خان الٹے ہاتھ سے اسپنر بولنگ کرتے ہیں۔ انہوں نے ایورسٹ کرکٹ کلب کے کسی کھلاڑی کو جم کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا اور صرف ۲۲ رنز دے کر ۷ وکٹیں لیں۔ واضح ہو کہ سعادت خان نیشنل کرکٹ کلب کے واحد بولر ہیں جنہوں نے ایک میچ میں ۶ سے زیادہ وکٹیں لینے کا ریکارڈ قائم کیا ہے۔ اس سے پہلے اسیر خواجہ اور پرویز خواجہ نے چھ چھ وکٹیں لی تھیں۔

نیشنل کرکٹ کلب کا آخری میچ ۲۳ ستمبر بروز اتوار کنگ سٹی میں ہوگا۔ امید ہے نیشنل کرکٹ کلب کے کھلاڑی اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کریں گے۔

فیڈریشن آف پاکستانی کینیڈینز کی ماہانہ کلچرل اسمبلی

ٹورانٹو: فیڈریشن آف پاکستانی کینیڈینز ۲۹ ستمبر کو ۷ بجے سہ پہر بمقام ۲۲۵ کوئینز کی ویسٹ (ہاربر فرنٹ) ایک ماہانہ کلچرل اسمبلی کا پروگرام منعقد کر رہی ہے۔

اس پروگرام میں مختلف شو کے علاوہ پاکستان کی ایک مشہور فلم بھی دکھائی جائے گی۔ ڈاکٹر ریاض نظامی اردو پر لیکچر دیں گے۔

مزید معلومات کیلئے فون کیجئے۔

690-6803 یا 362-0435

آپ کے دل پر دستک دیتے ہوئے ہمارے ہاتھوں میں ایک ایسا ارمغان محبت ہے، جس سے بہتر کوئی چیز علاقہ احباب انسانیت کی خدمت میں پیش کرنا ہماری استطاعت نہیں۔ سید زیدی کا بیان

ٹورانٹو — کینیڈا کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ٹورانٹو شہر میں قرآن پاک کی نمائش ہو رہی ہے۔ اس نمائش میں قرآن پاک کے تقریباً پانچ سو جلدیں رکھی جائیں گی۔ اس طرح مسلمانوں کو مختلف ادوار اور مختلف خطاطی کے نادر نمونے دیکھنے کو ملیں گے۔ ایک اندازے کے مطابق ٹورانٹو میں اس وقت تقریباً پانچ لاکھ مسلمان آباد ہیں۔ توقع ہے کہ اس متبرک نمائش میں مسلمانوں کی اکثریت شرکت کرے گی۔

قرآن پاک کی نمائش کا افتتاح ایک استقبالیہ سے ہوگا۔ یہ استقبالیہ ۱۰ اکتوبر بروز بدھ ۷ بجے شام بمقام THE ... ROOM میں ہوگا۔ اس استقبالیہ میں مذہبی اور سیاسی رہنما شریک ہوں گے۔ عوام کیلئے نمائش ۱۱ اکتوبر سے شروع ہو کر ۱۴ اکتوبر کو ختم ہو جائے گی۔ نمائش کا وقت صبح ۹ بجے تا رات ۹ بجے تک ہوگا۔ داخلہ مفت ہے۔ نمائش 212 QUEEN'S QUAY (HARBOURFRONT) پر منعقد ہوگی۔

اس عظیم الشان اور متبرک نمائش کا اہتمام جناب سید زیدی کی سرپرستی میں ہو رہا ہے جو ایک ہوشیار مشہور فنکار ہوشیار ... ڈاکٹر ... ان کے ... ہیں۔ اس نمائش کیلئے دن رات محنت کر رہے ہیں۔

سید زیدی نے ایک ملاقات میں بتایا کہ قرآن کی نمائش کے ذریعہ ہم مسلمانوں کے دروازے پر دستک دے رہے ہیں۔ آپ کے دروازہ پر دستک دیتے ہوئے ہمارے ہاتھوں میں ایک ایسا ارمغان محبت ہے، جس سے بہتر کوئی چیز دنیا کے احباب انسانیت کی خدمت میں پیش کرنا ہماری استطاعت سے باہر ہے۔ یہ چیز اسلام، قرآن پاک کی نمائش ہے۔

مسلمانوں سے اپیل کی جاتی ہے کہ اگر وہ قرآن پاک کا کوئی نادر نسخہ نمائش میں رکھنا چاہتے ہیں تو (416) 291-3530 پر فون کر کے سید زیدی سے رابطہ قائم کیجئے۔

آواز ایک ایسی فلم جو گھر کے تمام افراد کے ساتھ دیکھی جا سکتی ہے

ٹورانٹو (نیوز ڈیسک) شباب کیرانوی کی لکھی ہوئی اور ظفر شباب کے زیر نگرانی تیار ہونے والی فلم آواز ایک مکمل خاندانی گھریلو کہانی ہے۔ اے حمید کی ترتیب دی ہوئی دھنوں اور شباب کیرانوی و قتیل شفائی کے لکھے ہوئے گیتوں کو مہدی حسن، ناہید اختر اور ... نے پہاڑی مناظر کے پس منظر میں بڑے خوبصورت انداز میں گایا ہے۔ ایک دو گیت بالخصوص بہت مقبول ہوں گے۔ امتیاز علی کی عکاسی بہت عمدہ ہے گو آؤٹ ڈور شوٹنگ کے مناظر زیادہ نہیں۔ ریاض الرحمٰن کے مکالمے چست اور شستہ ہیں۔ شبنم نے الھڑ پہاڑی دوشیزہ کا کردار خوب نبھایا ہے جس کے منہ سے "غلیلہ مار دوں گی تجھ کو" کے مکالمے کی بار بار ادائیگی بڑی بھلی لگتی ہے۔ وحید مراد، ندیم، محمد علی ... کی ہے۔ اس فلم کی دلچسپ خصوصیت شبنم کی اداکاری ہے۔

مجموعی طور پر آواز ایک ایسی تفریحی فلم ہے جو گھر کے تمام افراد کے ساتھ دیکھی جا سکتی ہے۔ امید ہے کہ باکس آفس پر بھی یہ فلم کامیاب رہے گی۔

بائیں معاذ اداکار ... ہوتے ... اپنا حق ادا
کر رہا ... صاحب ملک ہونے کی کوشش

ٹورانٹو میں قونصلر سروس

ٹورانٹو: پاکستانی سفارت خانہ کی قونصلر سروس جمعرات ۲۷ ستمبر سے ہفتہ ۲۹ ستمبر تک بمقام DELTA'S CHELSEA INN HOTEL ۳۳ جیرارڈ اسٹریٹ ویسٹ مہیا فراہم کی جائے گی۔ دفتری اوقات صبح ۹ بجے تا شام ۵ بجے تک ہوں گے۔ ویک اینڈ پر بھی کام کاج ہوگا۔ قونصلر سروس کا فون نمبر 595-1975 ہے۔

عید ملن پارٹی

نیشنل کرکٹ کلب کی جانب سے ۲ ستمبر کو مسی ساگا میں عید ملن پارٹی کا اہتمام کیا گیا جس میں کلب کے تمام ممبران نے شرکت کی۔ طعام کے بعد پاکستانی فلم "آرزو" کی نمائش کی گئی۔

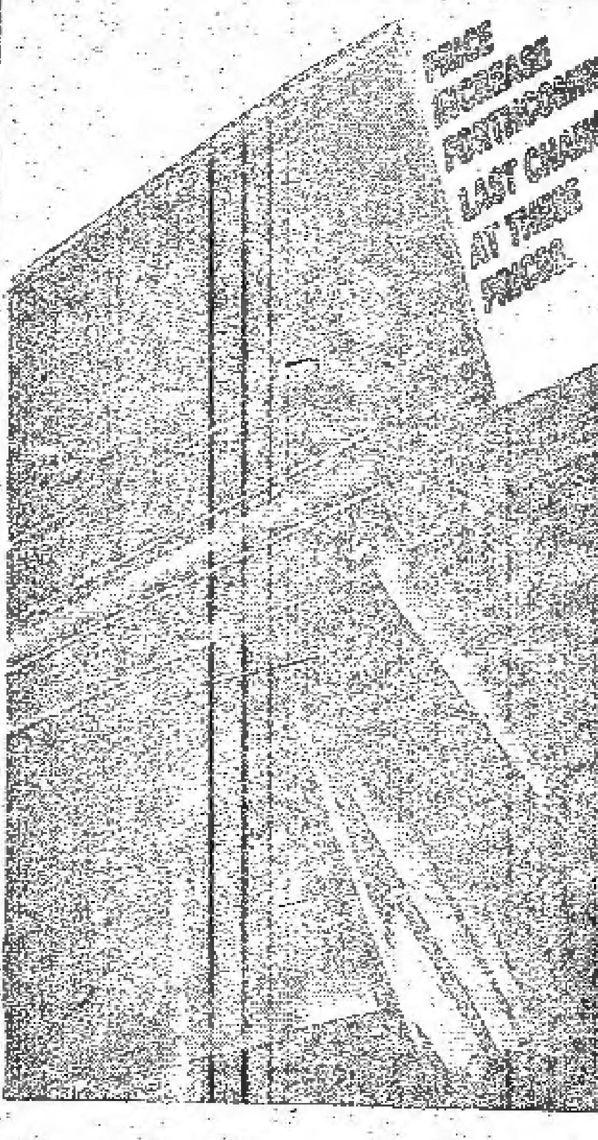

New
Low, Low
Price Special
SOFFIT & FASCIA
& 5" SEAMLESS EAVESTROUGHING
- 160 Linear Ft. of Soffit up to 16 inches wide
- 160 Linear Ft. of Fascia up to 8 inches wide
- 160 Linear Ft. of 5-inch Seamless Trough

Completely Installed

1250

EVERSHINE HOME IMPROVEMENT CO.
CALL AZHAR SHAIKH (416) 469-0904

پیغامبر کا حوالہ دینے پر 20 فیصد رعایت

بچوں کی نگہداشت

میں یہ تصویر کھینچ کر آپ کو دوں

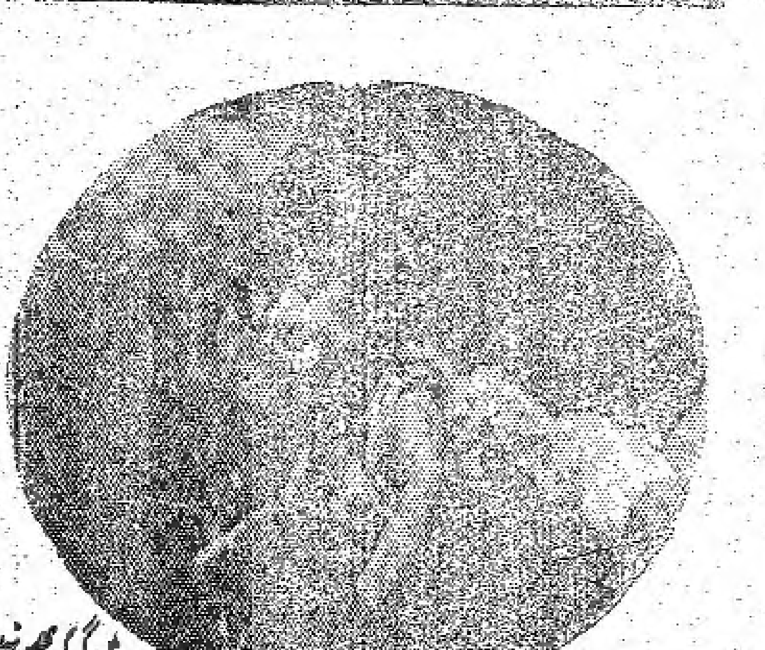

میں گر کر بھی نہیں روتی

مجھے چلنا آتا ہے

بچہ، عمر کے دوسرے سال میں تیزی سے بڑھتا ہے

ریحانہ افتخار

بہت سی باتیں سمجھنے لگتا ہے۔ وہ گھر کے افراد کے ساتھ کھانا کھانا چاہتا ہے۔ عام طور پر بچہ اپنی موجودگی کا احساس منفرد طریقے پر کراتا ہے۔

پہلے سال کے برعکس بچہ عمر کے دوسرے سال میں جسمانی طور پر کچھ زیادہ تیزی سے نہیں بڑھتا۔ البتہ ذہنی اور جذباتی لحاظ سے حیرت انگیز طور پر ترقی کرتا ہے۔

دو سال کے بچے سے کس قسم کی توقعات کی جا سکتی ہیں [illegible] اس کی ترقی کا اندازہ [illegible] کا جواب معلوم کرنا چاہیں گی۔

دوسرے سال کے پہلے چھ ماہ میں یہ بات آپ کے مشاہدے میں آئے گی کہ بچہ ایک جگہ ٹک کر نہیں بیٹھتا۔ وہ ہر وقت حرکت میں رہنا چاہتا ہے [illegible]

او مجھے پکڑو

[illegible]

عمر کے اس دور میں بچہ بہت باتونی ہو جاتا ہے [illegible] اس کے پاس بول چال کے لیے تقریباً ۲۰ الفاظ کا ذخیرہ ہوتا ہے اور ۲۰ سے زیادہ الفاظ ایسے ہیں جنہیں وہ اپنی گفتگو میں استعمال نہیں کر سکتا البتہ یہ الفاظ اس کی سمجھ میں آ جاتے ہیں۔

ڈیڑھ سال کے بچے کے قد اور وزن کا کوئی پیمانہ مقرر [illegible]

[illegible]

عام طور پر بچہ دن میں صرف ایک بار سوتا ہے یہ نیند دوپہر کے کھانے سے پہلے بھی ہو سکتی ہے اور کھانے کے بعد بھی۔ اس کے علاوہ رات کو ۱۲ گھنٹے سے زیادہ نیند لازمی ہے۔

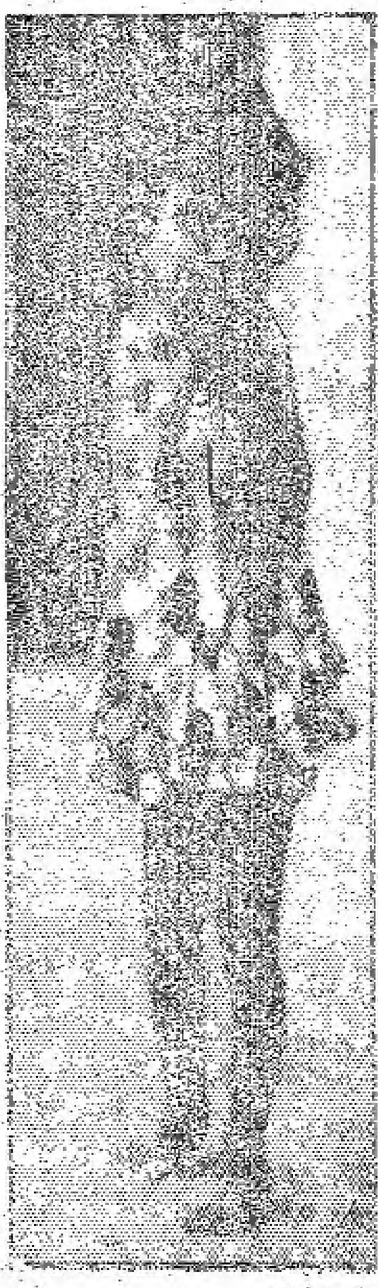

میں ناچ کر دکھاؤں

میری فراک گیلی ہو گئی ہے

خود انحصاری کی ابتدا

جذباتی لحاظ سے اس عمر کے بچے کا رویہ بہت عجیب ہوتا ہے وہ باہر گھومنے کا بہت شوقین ہوتا ہے لیکن اجنبی لوگوں سے ملتے وقت وہ شرماتا ہے اور بیزاری کا مظاہرہ کرتا ہے ماں کے لیے یہ بات بہت اہمیت رکھتی ہے کہ اب اس کے بچے میں خود انحصاری کی صلاحیت بڑھ رہی ہے۔ ماں یہ دیکھ کر نہال ہوتی ہے کہ اس کا بچہ اب ایک چھوٹا سا بچہ نہیں بلکہ [illegible]

ڈیڑھ سال کے بعد اب بچے کی خود انحصاری کی [illegible] ہے اب اسے اپنی ضروریات کے اظہار میں آسانی ہو جاتی ہے وہ بہت سی باتیں سمجھ لیتا ہے اور اکثر اسے ماں باپ کا کہنا مان کر خوشی ہوتی ہے وہ کھیلتے وقت مسلسل اپنے آپ سے باتیں کرتا رہتا ہے اور اکثر [illegible]

ماں کو اپنے مسلسل سوالات سے پریشان کر دیتا ہے۔ دو سال کا بچہ زینہ چڑھنے سے سیڑھیوں سے نیچے اتر جاتا ہے اس عمر میں اسے سائیکل کے پیڈل پر مسلسل گھمانا مشکل لگتا ہے لیکن وہ اپنی سائیکل کی [illegible]

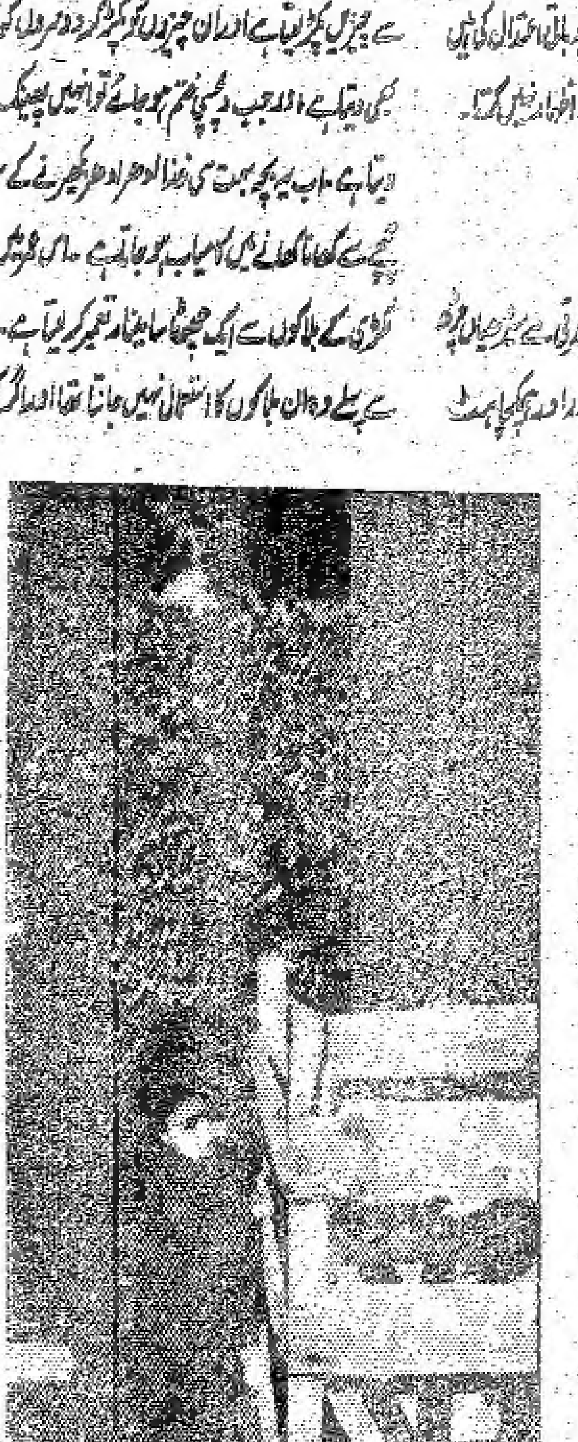

سیڑھیاں چڑھنا اب مشکل نہیں رہا

اور یہ میری ٹانگیں ابھی چھوٹی ہیں

ڈیڑھ سال کے بچے

مضطرب اور باتونی ہوتے ہیں

ایک صحت مند بچہ پیدائش سے قبل ماں کے بطن میں نو ماہ تک نشو و نما حاصل کرتا ہے۔ پیدائش کے وقت بچے کا وزن عام طور پر چار سے آٹھ پونڈ کے درمیان ہوتا ہے پیدائش کے بعد بچے کی زندگی کا دوسرا مرحلہ شروع ہوتا ہے۔ ایک سال کے اندر اس کا وزن تین گنا بڑھ جاتا ہے۔ پیدا ہونے میں بچہ ایک [illegible] انسان ہے۔ جو بیشتر اوقات سوتا رہتا ہے۔ جاگتے میں اپنی ٹانگیں [illegible] ہے۔ پھر وہ گھٹنوں کے بل چلنے کی کوشش کرتا ہے، رفتہ رفتہ دونوں پاؤں پر کھڑا ہو جاتا ہے۔

ایک سال کے اس بچے میں بڑی توانائی اور [illegible]

چھالی چھلن

[illegible]

مبارک باد کا شکریہ

نورین اختر کی پیدائش پر آپ لوگوں نے جس خلوص و اپنائیت سے مبارک کے پیغامات بھیجے ہیں وہ ہمارے لئے باعث مسرت ہے۔ ہم تمام عزیز و اقارب دوست احباب اور قارئین پیغامبر کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔

ہم خاص طور پر صدائے پاکستان کے خالق جناب ایوب قریشی، صدائے پاکستان کے اناؤنسر جناب عادل تیموری، مدیر اعلیٰ "گلرنگ" جناب سید عشرت حسین، مدیر "حال پاکستان" جناب اسلم خان، ریڈیو پروگرام "ملن" کے خالق جناب صبیح الدین، "پاکیزہ" کی مدیرہ شہناز فاطمہ، فیڈریشن آف پاکستانی کینیڈینز کے جنرل سیکریٹری جناب سید الدین اور بگ بین ٹریول کے جناب محمد جاوید پال کا شکریہ ادا کرتے ہیں کہ آپ سب نے جس انداز سے ہمیں مبارک دی ہے وہ قابل تحسین ہے۔

ادارہ پیغامبر

اداکارہ آسیہ

اداکارائیں ؟
اپنی شادی کی خبریں چھپاتی ہیں

ساٹھ فیصد اداکارائیں صرف اس لیے تردید کرتی ہیں کہ انہیں مستقبل کے حوالے سے ... کا اندیشہ لاحق ہوتا ہے۔ ان کا خیال ہے کہ شادی شدہ ہیروئنوں کو فلم بین اس شدت سے نہیں چاہتے جس سے غیر شادی شدہ ہیروئنوں کو چاہتے ہیں۔ چنانچہ فلم ساز فلم بینوں کی خواہش کے احترام میں غیر شادی شدہ ہیروئنوں کو ترجیح دینے لگتے ہیں۔ بیس فیصد اداکاراؤں کا موقف یہ ہے کہ اکثر اخبارات شادی سے قبل شادی کی خبریں دے دیتے ہیں۔ ابھی وہ کسی نوجوان کے ساتھ ذہنی ہم آہنگی پیدا کرنے کے مرحلے میں ہوتی ہیں کہ ان کی شادی کی خبر آجاتی ہے۔ چنانچہ اس کی تردید ناگزیر ہوتی ہے۔ بقیہ بیس فیصد ہیروئنیں ان تردیدوں کی مختلف وجوہ بیان کرتی ہیں جن میں گھریلو معاملات، مصلحتیں اور بعض دیگر عوامل شامل ہیں۔

شمیم آرا اس سلسلے میں شمیم آرا کا کہنا ہے کہ ... شادی ہوئی ... اداکاری ... نہیں چاہتی تھی کہ شادی اس کی ترقی کی راہ میں حائل ہو جائے چنانچہ اس نے بھی مناسب سمجھا کہ شادی کی تردید کی جائے ... [illegible]

اداکارہ عشرت چودھری

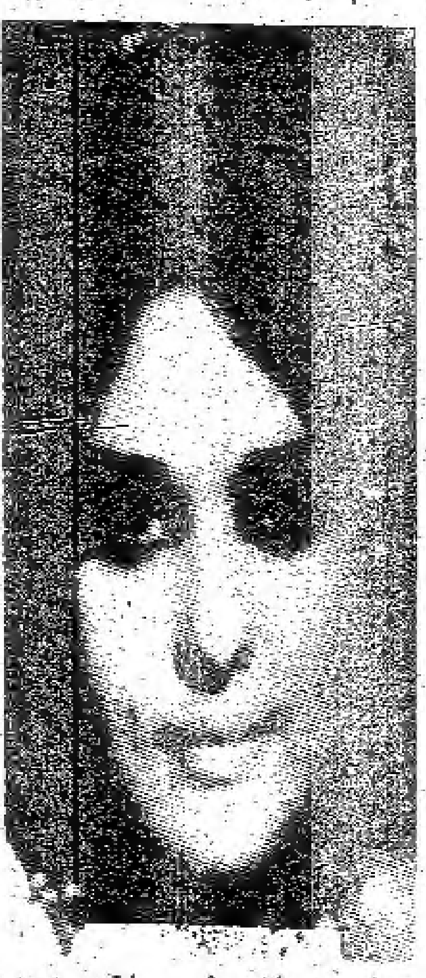

اداکارہ ممتاز

[illegible]

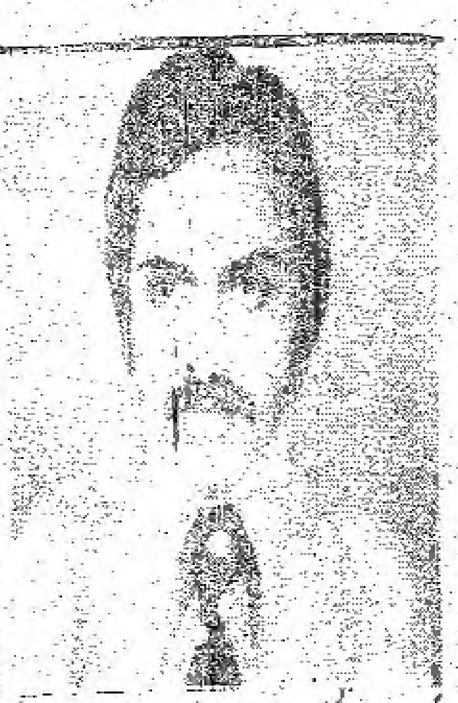

گلوکار جمال اکبر اور زاہد حسین لندن میں

پاکستان کے نوجوان گلوکار

لندن

جمال اکبر اور ... زاہد حسین برطانیہ کے چار ہفتے کے دورے پر پہنچ گئے ہیں۔ گلوکار جمال اکبر ممتاز موسیقار مہدی حسن کے شاگرد ہیں اور ... غزلیں اور گانا ریکارڈ کرائے ہیں۔ برطانیہ کے دورے کے بعد جمال اکبر اور زاہد حسین امریکہ جائیں گے۔

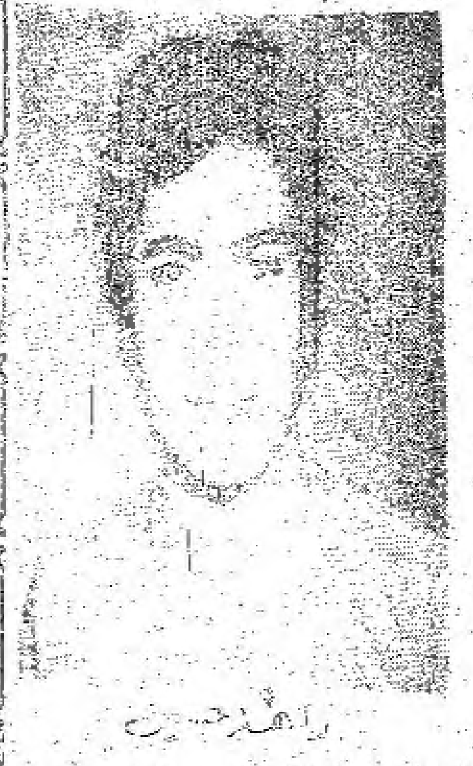

[illegible]

ہمارا نعرہ یقین، اتحاد اور تنظیم ہے

میری تباہی کا ذمہ دار کون ہے؟

یہ کہانی پڑھ کر میرے سوالوں کا جواب دیجئے

عیاش نے میرا نام بدل کر خفیہ سے شادی کر لی [illegible] دیا تھا اور محبت سے مجھے روزانہ کہہ کر بلاتا تھا [illegible]

دل اس کی تمام محبت نفرت میں تبدیل ہو گئی جب [illegible] میں اس کا شکار ہو کر میں نے اس کے گلے باپ [illegible] کے دوسرے دو عیاش بوڑھوں کی طرح سمجھا [illegible] جیسا ایک ہی دن میں شادی شدہ سے طلاق یافتہ ہو گئی

[illegible] وقت میری عمر ۵۵ سال ہے اور میں ایک [illegible] کی مالک ہوں۔ سوچتی ہوں مرجانے سے زندگی [illegible] طرح گزر رہی ہے گی کیا اس دنیا کا ہر [illegible] محرومیوں کا شکار رہتا ہے۔ اگر کوئی عورت عصمت فروشی کے راستے پر چل نکلتی ہے تو اس کا قصور وار کون ہوتا ہے معاشرہ یا وہ خود۔ اس سوال کا [illegible] میری کہانی سے تلاش کر سکتے ہیں۔

سے۔ ریاض افسردہ اور مضطرب سا جھک چلا گیا اور میں نے اس سے شادی کر دی۔

[illegible] پر یہ انکشاف ہوا کہ [illegible] صدیق بھی دولت کا سوداگر ہے یہ گویا انسانی گوشت کا [illegible] کرتا ہے۔ اس وقت جب اس نے ایک عیاش آدمی [illegible] خالد سے میرا سودا کیا۔ خالد میرے کمرے میں آیا اور میں جو پانچ ماہ سے جسمانی طور پر بے سکون تھی بے جان [illegible] خاموش ہو گئی کہ آگ بجھانے کے لیے پانی خود رکا ہے۔ مگر اچانک خالد غصے سے چیخ کر بولا۔ تم کنواری ہو [illegible] میں نے انکار میں سر ہلایا۔ خالد بولا پھر تجھ سے صدیق نے دس ہزار روپے کیوں لیے ہیں۔ تم لڑکی [illegible] نے میرے ساتھ فراڈ کیا ہے۔

خالد کپڑے پہن کر غصے سے باہر نکلا اور دوسرے کمرے میں جا کر صدیق کو قتل کر دیا۔ جسے دیکھ کر میں گھبرا گئی اور پولیس آنے سے پہلے ہی اپنے کپڑے اور سامان لے کر فرار ہو گئی۔

دو ماہ بعد یاسین مجھے پھر ملا اور اس نے اپنی محبت کا واسطہ دے کر مجھے شادی پر مجبور کر دیا۔ شادی کی پہلی رات ہی وہ مجھے سکون اور پیار سے دینے لگا۔ گو بہت خوبصورت صحت مند [illegible] نوجوان تھا [illegible] میں پاؤں مار کر پانی نکال دینے کی مثل تھا۔ اس کے لیے بھی تھی۔ میرے مطلب [illegible] قصور اس کا نہیں میرا اپنا تھا کیونکہ میں انتہا کو پہنچ کر ابتدا کو نہیں پہنچ سکتی تھی۔ میں ایک پر قناعت نہیں کر سکتی تھی۔ میں نے بغلیں جھانکا شروع کر دیا اور چند ہی دنوں میں محلے کے تمام نوجوانوں کی محبوبہ بن گئی جس کی کسی کو کانوں کان خبر نہ تھی۔

ایک عورت ایک کہانی

مشرقی معاشرے میں عورتوں سے خصوصاً امتیاز برتا جاتا ہے مرد حضرات کو اب بھی ایک کھلونا سمجھتے ہیں اس لئے ہر مظلوم عورت اپنے دل کے داغ دکھاتی ہیں جو عورتیں اپنے دل کا بوجھ ہلکا کرنا چاہیں وہ اپنی کہانی بھیج سکتی ہیں۔

جنم جنم کی پیاسی

جب میں چھ برس کی ہوئی تو گرباتی تو زکافرستان کی خوش رنگ وادیوں میں ہرنی کی طرح قلانچیں مارتی پھرتی تھی۔ ایک دن میں نے [illegible] کی ایک عورت نے اپنی بیٹی کو ڈانٹ پلائی تو اس نے رونا شروع کر دیا۔ تمام سے عجیب ہو کر ماں کا دل بھی اٹھا اور اس نے بیٹی کو گود میں اٹھا کر پیار کیا۔ اسے خوب چوما۔ لڑکی جب چپ ہوئی تو ماں نے شفقت سے اسے اپنی پیٹھ پر چڑھا لیا اور اسی طرح بادام کے درخت پر چڑھ گئی۔ تازہ بادام توڑ کر خود بھی کھانے لگی اور اسے بھی کھلانے لگی مجھے اسی وقت پہلی بار احساس ہوا کہ میں جنم جنم کی پیاسی ہوں۔

میں اپنے گھر گئی تو ساٹھ سالہ بڈھے گل شیر سے کہا کہ بابا مجھے بادام توڑ کر دو اس نے مجھے جھڑک دیا اور میں نے اسی طرح رونا شروع کر دیا جیسے اس لڑکی کو دیکھا تھا۔ کافی دیر تک میں روتی رہی اس امید پر کہ اب بابا مجھے پیار کرے گا مگر ایسا نہ ہوا بلکہ بابا نے مجھے ایک تھپڑ مار کر کہا کس کو رو رہی ہے۔ میرے منہ سے بے ساختہ نکلا ”مجھے ماں یاد آ رہی ہے“ گل شیر نے مجھے گھور کر اس طرح دیکھا جیسے کھا جائے گا اور میں ڈر کر چپ ہو گئی۔ گل شیر گھر سے باہر گیا تو ساتھ والے مکان سے حمید خان آ گیا جس کی عمر تقریباً بارہ سال تھی۔ میں نے اس سے پوچھا حمید خان تمہیں پتہ ہے۔ میری ماں کہاں ہے؟ حمید خان بولا۔ میری ماں بتاتی ہے کہ تمہاری ماں کو گل شیر نے [illegible] تھی۔ یہ سن کر میں خوف کے سمندر میں ڈوب گئی

[illegible] اچانک مجھے محسوس ہوا کہ میرا جسم کپڑوں کی قید [illegible] اور بدن پر کوئی چیز رینگ رہی ہے میں نے آنکھیں کھول کر دیکھا تو گل شیر نے اپنے ایک [illegible] کے وار سے میرے بدن کو چکنا کیا تھا۔ میں گھبرا کر اٹھی اور سوچا کہ خود کو بچا کر بھاگ جاؤں مگر چادر کو خون میں تر دیکھ کر مجھ پر پانی پڑ گیا۔ میری روح کے دامن میں سوراخ ہو چکا تھا میں اپنی تباہی پر ماتم کرتی ہوئی سوچ کی پگڈنڈیوں کا سہارا لے کر چل نکلی۔ گراس کے بعد میرے شانے پر مضبوط ہاتھ آیا اور میں اس حالت میں پلنگ پر لیٹتی چلی گئی۔

وقت گزرتا گیا اور میرے بچپن نے جوانی کی انگڑائی لی۔ ایک دن ہمارے گھر ایک مہمان آیا جو اکا ہم عمر تھا [illegible] کے لئے شربت خود بنا کر لے کر دروازے میں داخل ہوئی تو اس کے ہاتھ میں بہت سے نوٹ تھے۔ اس نے گن کر بابا کو دیئے۔ اور بابا نے مجھے کہا۔ تمہیں ان کے ساتھ چلی جاؤ۔ میں نے سوچا پوچھوں کہاں، مگر [illegible] گو گرج میں میرا سوال ڈوب کر رہ گیا۔

میں جھار کے گھر پہنچ گئی اور سوچ رہی تھی کہ [illegible] گا [illegible] اب میں بابا کے پاس واپس کیسے جاؤں گی [illegible] شراب کے نشے میں گھر آیا اور مجھے کپڑے اتارنے [illegible] پھر گر پڑی۔

ایک گھنٹہ بعد مجھے ہوش آیا۔ میری آنکھیں بند [illegible]

نرالی مشاعرہ

احسان دانش

جب میں کرتا ہوں کبھی دیہات کی جانب سفر
شاعرانہ رنگ سے پڑتی ہے ہر شے پر نظر

گاؤں کے کچے گھروندوں سے یہ کھل جاتا ہے راز
اپنے ہم سایوں سے ہمسائے نہیں ہیں بے نیاز

بے جا دیواریں [illegible] میں ہیں [illegible] ہیں
ساخت میں لیکن مکانوں سے مکاں پیوستہ ہیں

کھیتیاں ہیں، باغ ہیں، سبزہ بھرے میدان ہیں
تنگ گلیاں تنگ [illegible] دالان ہیں

[illegible] دروازہ ہے اک ہی محل کا باب ہے
زور پاکستان ان کے خون سے شاداب ہے

ان کی آنکھوں [illegible] معرکے بھی دریا ہے
دونے [illegible] ہیں برابر کے شریک کار ہیں

[illegible] ہیں جب گھر کے جاگے ہیں
رشتہ ہمسائگی مضبوط بھی ہے، پاک بھی

[illegible] اٹھاتے ہیں بیداری بھی ہے
[illegible] جرأت بھی یہاں ہے خود داری بھی ہے

[illegible] خوشی یا غم ہر صورت شریک حال ہیں
[illegible] کی حفاظت میں یہاں پامال ہیں

اونچیوں بنگلوں میں اک فاصلے پاتا ہوں میں
ان کے کردار وکفتی سے گرا جاتا ہوں میں

[illegible] بنگلوں میں ہے [illegible] بھی ہیں آتے ہی دور
بے تعلق جس طرح شہر خموشاں میں قبور

مذہب و اخلاق [illegible] نہیں برتے ہیں یہاں
جاگتی ہیں [illegible] نہیں ہوتے ہیں یہاں

ربط و ضبط باہمی ان کو نہیں آتے راس
منصب و دولت پہ ہے ان کے تکبر کا اساس

ان کے مشرب میں روا ہمسایوں سے پرخاش [illegible]
باگھ ہے [illegible] ان میں کوئیت کی زمیں

دوستی ان کی خوشامد، ان کا ایماں ہے [illegible]
ان کا مقصد ہے وہ در جس در پہ بر آئے مراد

غیرت و احساس کو کہتے ہیں یہ کار فضول
[illegible] ان کے حلقے میں ہے شہرت پانا اصول

[illegible] میں حیا کو بستر کرکے رکھتے ہیں یہ
[illegible] سے بڑھ کے دل میں فاصلے رکھتے ہیں یہ

دوریاں ہی دوریاں ہیں شہر اور دیہات میں
[illegible] اک سکتہ ہے جیسے رات میں

ہم وہی کچھ ہیں جو ہم کھاتے ہیں

جدید زمانے میں شہری زندگی کی رفتار اتنی بڑھ گئی ہے کہ ہم لوگ کھانا پکانے اور کھانے پینے کے مسئلے کو کم سے کم وقت دیتے ہیں۔ اور اس کو ایک ثانوی مسئلہ خیال کرتے ہیں۔ آج کل کے زمانے میں بیوی، جو اپنے پیشے کی اخبار نویس بھی ہو، اپنے شوہر کو ڈبے کا شوربہ اور سیم کی پھلیاں ہی کھلا سکتی ہے اور اس سے کوئی شکایت بھی نہیں کی جاتی۔ مگر ذرا خیال کیجئے۔ یہ کیا زندگی ہے کہ ہم صرف کام کرنے کے لئے کھائیں اور اچھے کام [illegible] ہمیں کھانا نصیب ہو سکے۔ یہ اپنے ساتھ بڑا سخت ظلم ہے۔

چنانچہ یہ قرار پایا کہ غذا وہ چیز ہے جو ہمارے جسم کی پرورش کرے۔ اس لئے چینی لوگ غذا اور دوا میں کوئی امتیاز روا نہیں رکھ سکے۔ جو چیز جسم کے لئے اچھی ہو وہ دوا ہے اور اس کے ساتھ ساتھ غذا بھی۔ ایک کتاب جو بنیادی طور پر غذا کی صحت کی جانب اٹھی ہے۔ اس کی ابتدا ہی میں یہ عبارت ملتی ہے ”جو شخص اپنی صحت کا خیال رکھتا ہے وہ اپنی پسند ناپسند میں اعتدال ملحوظ رکھتا ہے۔ بخار اور تشویش کو پاس نہیں پھٹکنے دیتا۔ خواہشات پر ضبط کرتا ہے۔ جذبات پر قابو رکھتا ہے اور قوت حیات کو سنبھالتا ہے کہ جو ملے، کامیابی [illegible]

اور ذائقہ کا زیادہ خیال نہیں کرتا۔ جڑی اور مشکلوں کی [illegible]

غذائیت آگئی ہے۔

میرے نزدیک غذا کا فلسفہ تین باتوں پر مشتمل ہے۔ یعنی کھانے کی چیز ذائقہ دار ہو جو تازہ ہو جس میں لذت اور لچک ہو اور جو ٹھیک طریقے پر پکائی جائے دنیا کا بہترین باورچی اچھا کھانا اسی وقت پکا سکتا ہے کہ اسے پکانے کے لئے تازہ چیزیں ملیں۔ اچھے باورچی کا قول ہے کہ پکانے کے ہنر میں آدھا حصہ اچھی چیز خریدنے کا ہے۔

[illegible] کی صحیح صورت کے بارے میں کئی باتیں قابل غور ہیں۔ پکا ہوا کھانا نرم ہونا چاہیے۔ اس میں لچک کم از کم اور خستگی کم ہونی چاہیے۔ یہ سادہ سی باتیں [illegible] کس چیز کو کتنی آنچ پر کتنی دیر پکانا چاہیے۔ چینی ریسٹورانوں میں بعض کھانے کی چیزیں ایسی ملتی ہیں جو گھروں میں پک ہی نہیں سکتیں کیونکہ ان ریسٹورانوں میں نہایت عمدہ چیزیں اور تجربہ ہوتے ہیں۔ رہا کھانے کا مزہ اور بو باس تو عام طور پر پکائی جانے والی چیزوں کی دو قسمیں ہو سکتی ہیں۔ بعض چیزیں تو ایسی ہیں کہ ان میں [illegible] بعض میں [illegible] یا [illegible] کوئی چیز نہ ڈالی جائے [illegible] ایسی ہیں کہ دوسری کے ساتھ ملا کر ان کا لطف اور ذائقہ دوبالا ہو جاتا ہے۔ قدرت نے ایسی چیزیں پیدا کر رکھی ہیں جن کا آپس میں [illegible] ہے۔ [illegible] لگا کر کھانے کی بہت سی چیزیں [illegible]

آپس میں مل جل کر رہیئے اور ہندو پاک کمیونٹی کو مضبوط بنائیے۔

ٹونی براؤن

انور شیخ ہیملٹن، انٹاریو

(حلقۂ ادب ہیملٹن میں پڑھا گیا)

ٹورانٹو کی جیکسن سٹریٹ، جیکسن ٹاور کی لفٹ میں داخل ہوتے ہی میں نے سولہویں منزل کا بٹن دبایا اور لفٹ نے ایک زناٹے کے ساتھ اوپر کی جانب چڑھنا شروع کر دیا۔ کچھ اسی ہی تیزی کے ساتھ میرا ذہن بھی ماضی کے پندرہ سولہ سال کی طرف لوٹ گیا، جب باسط اعلیٰ تعلیم کی غرض سے امریکہ روانہ ہوا تھا۔ حسنِ اتفاق باسط کے امریکہ سے پاکستان لوٹنے سے قبل ہی میں لندن چلا آیا شروع شروع میں ہم دونوں نے ایک دوسرے کو اپنے اپنے ماحول اور حالات سے باخبر رکھنے کی کوشش کی لیکن پھر جانے کیوں خط و کتابت کا یہ سلسلہ منقطع سا ہو گیا اور ہم ایک دوسرے سے بچھڑ گئے۔ گو پاکستان سے ایک دیرینہ دوست کے خط سے باسط کے بارے میں گاہے بگاہے خبریں ملتی رہیں۔ جب میرا پاکستان جانا ہوا تو معلوم ہوا باسط بیاہا جا چکا ہے اور اب مستقل طور پر کینیڈا میں آباد ہے اور یوں ہم دونوں کے درمیان فاصلوں کی خلیج اور گہری ہو گئی۔

باسط سے تو سکول کے زمانے ہی سے گہرے تعلقات تھے۔ ہر وقت کا اٹھنا بیٹھنا، شطرنج کھیلنا، بحث و مباحثہ۔ بعض اوقات ان مباحثوں میں محض رنج جیتنے کی خاطر اور پھر باسط کو محض چڑانے کی غرض سے میں ادھر ادھر کے حوالے دیتا، تکیے بیان کرتا۔ اس پر باسط پہلے تو خوب جھلاتا لیکن بعد میں میری شرارت کو سمجھتے ہوئے خوب قہقہے لگاتا۔ باسط کے قہقہوں کا انداز بھی خوب تھا۔ کچھ مہیج کچھ طنز، کچھ یوں نہ مانوں کی ضد کی جھلک۔ اور دوسرے لوگوں سے بحث کے دوران بھی باسط کے قہقہوں کا یہی مخصوص انداز ہوتا اور بہت سے لوگ تو دوران بحث ان قہقہوں کی جھیل میں پانی کے ایک ریلے کی طرح بہہ جاتے اور سب بحث و مباحثہ چوپٹ ہو جاتے۔ میں اکثر اوقات باسط کی خوبصورت مخروطی انگلیوں کو بغور دیکھتا اور سوچتا کہ شاید مستقبل میں کسی شاہکار کی تخلیق ہی ان کا مقدر ہو۔ یوں بھی باسط بڑا تخیلی ذہن واقع ہوا تھا۔ اس کے سوچنے کا انداز بھی بہت اچھوتا اور مختلف ہوتا۔ باسط کا خیال تھا کہ سوچنے کا انداز خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو لیکن اگر تخیل کی بنیاد حقائق پر مبنی ہو تو نتیجہ اتنا مایوس کن نہیں ہوتا۔ اس کے تخیل اور تجربات سے اکثر اوقات دوسرے دوست و احباب اتفاق نہ کرتے لیکن بالکل رد بھی نہ کرتے۔ باسط کی شخصیت کے جس عنصر نے مجھے بے حد متاثر کیا تھا وہ باسط کا صوم و صلوٰۃ پر بڑی سختی سے پابند ہونا تھا۔ اپنی طالب علمی اور دنیاوی زندگی میں ایک اچھا مقام پیدا کرنے کے ساتھ ساتھ اس نے دینی زندگی کا دامن بھی بڑی مضبوطی سے تھام رکھا تھا۔ اسی بات پر مجھے بڑا رشک آتا۔ انہی خیالات میں مگن میں اوپر ایک دیرینہ دوست احسان جو کئی سال سے کینیڈا میں مقیم ہیں باسط کے فلیٹ تک پہنچ گئے۔ میں احسان سے کہہ رکھا تھا کہ میرا تعارف نہ کرائے۔ دراصل میں یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ پندرہ سال کی طویل مدت کے بعد باسط مجھے پہچانتا بھی ہے یا نہیں اور پھر اس اچانک ملاقات پر اس کا ردعمل کیا ہوگا۔ جیسے فلیٹ کی گھنٹی بجانے پر باسط ہی نے دروازہ کھولا اور مجھے پہچان لیا۔ دونوں کے چہرے کھل اٹھے دوست بغل گیر ہو گئے اور پھر باسط کے وہی مخصوص قہقہے۔ باسط کے استفسار پر میں نے اسے بتایا کہ میں حال ہی میں لندن (انگلستان) سے کینیڈا آیا ہوں۔ اسی دوران باسط نے اپنی بیگم یعنی نسیم بھابی سے تعارف کرایا۔ جنہوں نے خوش اخلاقی اور مہمان نوازی کو میں نے بہت سراہا۔

پرخلوص ملاقات ہوئی تو پھر نہ پایا کہ گفتگو کس موضوع سے شروع کی جائے عام طور پر جب دو تارک وطن پردیس میں ملتے ہیں تو گفتگو ترک کئے ہوئے وطن اور وہاں کے حالات، وطن سے دوری اور پردیس میں پیش آنے والی مشکلات کے محور کے گرد گھومتی ہے۔ چنانچہ یہاں بھی سلسلۂ گفتگو ان ہی موضوعات پر مبنی رہا۔ لیکن میں نے کچھ ایسا محسوس کیا جیسے باسط کو ان تمام موضوعات میں کسی ایک سے بھی دلچسپی نہیں۔ پاکستان اور پاکستان کے حالات کے بارے میں اس کا خیال تھا کہ جب پاکستان ہی چھوڑ دیا تو اس کے ذکر کا کیا فائدہ۔ وطن سے دوری اس کے نزدیک کوئی مسئلہ نہ تھی۔ اس کا خیال تھا کہ جیسا دیس ویسا بھیس، جہاں رہتے ہو وہاں کے ہو کر رہو۔ مذہب اس کے خیال میں مغربی ممالک میں ناقابلِ عمل اور غیر منطقی خیال ہیں

یہ سب جان کر بڑا تعجب ہوا۔ یورپ میں بھی ایشیائی بالخصوص پاکستانی نژاد تارکِ وطن آباد ہیں لیکن ایسی ناشدنی بات نہ کبھی میں نے کسی سے سنی اور نہ ہی میرے علم میں آئی۔ اب پر شمالی امریکہ میں بھی جہاں جہاں پر جانا ہوا تھا وہاں سب ہی لوگوں میں نے اپنی سابقہ تہذیب و ثقافت پر فخر کرتے کسی نہ کسی حد تک اپنے مذہبی عقیدے کا دامن تھامے اور ترک کئے ہوئے وطن کی یاد میں ماہیٔ بے آب کی طرح تڑپتے دیکھا تھا۔ پاکستانی حلقوں میں تو ان جذبات کی تنگی مغربی ممالک میں اب ایک ضرب المثل بن چکی ہے۔ ایشیائی تعصب اور کینیڈا کے اخبارات میں نسلی فساد بر چھپی ہوئی خبروں کا جو ذکر چلا تو باسط کا کہنا تھا کہ "پیکی بیشنگ" کوئی اتنا سنگین مسئلہ نہیں ہے اور کبھی کبھار شہر کے اس حصے میں ایسا واقعہ ہو جاتا ہے جہاں کم پڑھے لکھے ایشیائی تارکِ وطن رہتے ہیں اگر ایشیائی لوگ یہاں کے طور طریق اپنا لیں اور ان ہی کی بود و باش اختیار کر لیں تو یہ مسئلہ اتنا بھی نہ رہے کم از کم وہ خود تو ابھی کسی صورتِ حال سے دوچار نہیں ہوا تھا۔ باسط کی رائے یہ بھی تھی کہ اپنے سے کم پڑھے لکھے اور نچلے درجے کے افراد سے میل جول زیادہ بڑھانے پر بھی ایسا مسئلہ پیدا ہونے کا امکان ہو سکتا ہے۔

انور شیخ

دورانِ گفتگو میری نگاہ میز پر رکھی ہوئی ایک انگریزی کتاب پر جا پڑی۔ میں نے محض یونہی بے خیالی میں اٹھا کر دیکھا تو مصنف کوئی "ٹونی براؤن" تھا۔ سرورق کی پشت پر "کچھ مصنف کے بارے میں" کے عنوان سے مصنف کے مختصر حالاتِ زندگی تھے اور ساتھ ہی مصنف کی تصویر بھی۔ میں نے جو بغور دیکھا تو تصویر باسط ہی کی تھی اور حالاتِ زندگی بھی باسط ہی کے۔ میں سخت متعجب ہوا اور پوچھا کہ یہ کیسی کتاب ہے اور ٹونی براؤن سا کیا قصہ ہے۔ اس پر باسط نے اپنا مخصوص قہقہہ لگاتے ہوئے وہ کتاب مجھ سے جھپٹ لی اور کہا کچھ نہیں، اس کتاب کی خاطر نام اپنایا ہے اور ویسے یہ کتاب بھی بہت ہے

اس کے بعد باسط نے خود ہی وہ کتاب اور واضح طور پر میرے سامنے رکھ دی۔ میں نے اس سلسلے میں کچھ زیادہ پوچھنا یا کریدنا مناسب نہ سمجھا۔ کچھ ہی دیر بعد میں اور احسان ایک اور ملاقات کا وعدہ کر کے وہاں سے اٹھ لئے

واپسی پر احسان سے نہ رہا گیا اور وہ مجھ سے پوچھ ہی بیٹھا کہ یہ "ٹونی براؤن" کیا چیز ہے؟ "شاید باسط کی تخلیقی انگلیوں کا ایک شاہکار" میں نے خلاء میں گھورتے ہوئے جواب دیا لیکن احسان کے پلے کچھ نہ پڑا۔ ادھر میں اس سوچ میں غرق تھا کہ باسط نے اپنا یہ شاہکار تحفتاً تو کیا پڑھنے تک کیلئے نہیں دیا۔ شاید باسط کے نزدیک یہ شاہکار صرف "ٹونی براؤن" ہی کیلئے تھا زندگی میں پہلی بار باسط کے خیالات سے کلی طور پر اتفاق نہ کرتے ہوئے میں نے باسط کے تخلیقی ذہن کے اس شاہکار کو بھی رد کر دیا۔

ابھی میں باسط سے ایک اور ملاقات کرنے کے بارے میں سوچ ہی رہا تھا کہ ایک دن صبح صبح اس کا فون آیا کچھ گھبرائی ہوئی آواز میں بول رہا تھا۔ میں نے خیریت معلوم کی تو معلوم ہوا کہ گزشتہ شب جاوید اور نسیم بھابی خرید و فروخت کے بعد ایک اسٹور سے نکل رہے تھے تو کچھ فسادی خاطر غنڈوں نے "پیکی پیکی" کا ورد کرتے ہوئے انہیں گھیر لیا۔ ممکن تھا کہ یہ معاملہ کچھ سنگین صورت اختیار کر جاتا لیکن کسی نے فوراً پولیس کو اطلاع کر دی

اور پولیس کی بروقت مداخلت سے گلو خلاصی ہو گئی۔ لیکن اس واقعہ کی دہشت تا حال باسط پر اب تک طاری تھی اور خوف پر قابو پانے کی کوشش کرتے وقت بھی اس کی آواز میں کپکپاہٹ سی معلوم ہو رہی تھی۔ میں نے اسے دلاسہ دیا کہ گھبرانے کی کوئی بات نہیں یورپ کے بڑے بڑے شہروں میں اس نوعیت کے فسادی عناصر موجود ہیں لیکن باسط خوف پر قابو پانے پر مصر تھا اور اپنی خفیف آواز میں کہے چلا جا رہا تھا کہ "اب یہاں کے حالات بڑے خراب ہو گئے ہیں اور یہ ملک اب رہنے کے قابل نہیں رہا اور یہ کہ بس وہ ایک یا دو سال تک پاکستان ہی لوٹ جائے گا۔" باسط کی آواز فون پر خفیف سے خفیف تر ہوتی چلی گئی اور مجھے یوں لگا جیسے کسی نے "ٹونی براؤن" کو جیکسن ٹاور کی سولہویں منزل سے اچانک دھکا دے دیا ہو اور وہ دھڑام سے زمین پر آ گرا ہو۔

الظفر [illegible]

[illegible]

دلّی اسپیشل فوڈز

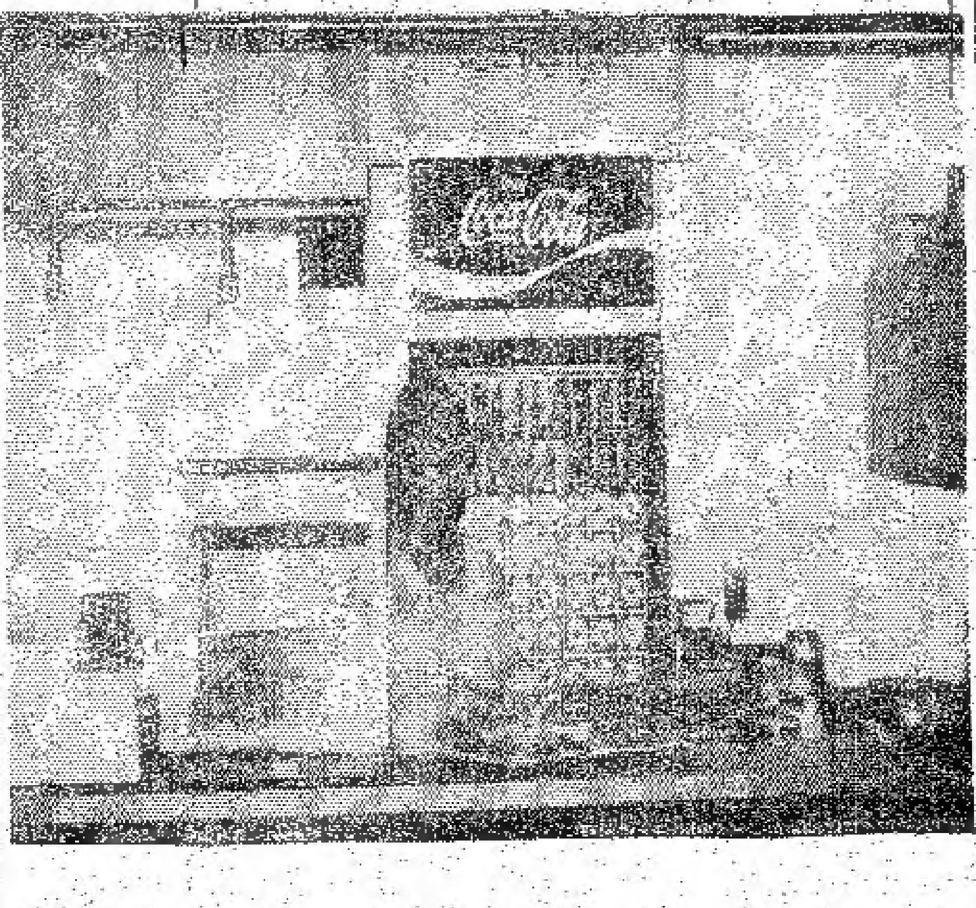

تازہ حلال گوشت سے تیار کردہ مصالحے دار بریانی، کباب، اور دوسرے لذیذ کھانے یہاں کھائیں یا اپنے ہمراہ لیتے جائیں۔

DILLI SPECIAL FOOD

Pakistani Specialties in Biryani, Niyari At Their Best

401 Donlands Avenue, Toronto, Ontario

421-9572

نہ مٹ جائے کہیں شاہد ظرافت کی ضیا باری
یہ خطرہ ہے چراغِ عمر کی ہر وقت جھلمل سے
شاہد نقوی ٹورانٹو

شاہد نقوی، جن کے کلام میں ظرافت کا رنگ واضح ہے، ۱۹۰۷ء میں لکھنؤ میں پیدا ہوئے۔ بچپن کی ابتدائی تعلیم گھر پر بذریعہ اساتذہ ہوئی بعد ازاں جوبلی ہائی اسکول لکھنؤ میں داخلہ ہوا، کچھ عرصہ بعد شیعہ کالج لکھنؤ میں اپنی تعلیم جاری رکھی۔ بعد فراغت تعلیم برٹش انڈیا میں حکومت برطانیہ کی ملازمت کی۔ ۱۹۵۱ء میں کراچی آ گئے اور اسی شہر میں اکاؤنٹنٹ کی خدمات انجام دیتے رہے۔ فروری ۱۹۶۹ء میں کینیڈا آ گئے اور شہر ٹورانٹو میں ہی رہائش پذیر ہیں۔ مشق سخن کو اندازاً ۳۵ سال گزر چکے ہیں۔ شاعری کی ابتداء ۱۹۲۲ء سے کی۔ جوانی کا جوش تھا اور ہر کلام میں شوخی اور ظرافت، حلقۂ ادب میں خوب نام پیدا کیا۔ ہم عصروں میں آل رضا لکھنوی، آرزو لکھنوی، مجذوب موہانی، ہوش بلگرامی، ساحل بلگرامی، ماہر لکھنوی اور مظہر لکھنوی کے نام قابلِ ذکر ہیں۔

ہمارا ناک میں دم ہو گیا ہر روز کل کل سے
کبھی صیاد کی بک بک کبھی شورِ عنادل سے
مثالیں لاکھ وہ لائیں رخِ روشن کے اور تل سے
مشابہ ہم سمجھتے ہیں جسے کافور و فلفل سے
نہ باندھا چیٹ لنگوٹ اپنے نہیں ہی رہ کوئی
مگر جیتا نہ کوئی پہلوان بھی میرے قاتل سے
شکست ہوتی کہ فتح کچھ نہیں معلوم کیا ہوتا!
جو گر جاتی کہیں تلوار نازک دستِ قاتل سے
فقط دو اک ورق کاغذ پہ خطِ شوق کیا لکھیں
نہیں ہوتا ہمارا رابطہ جب بیسر مل سے
ابھی پہلا سبق سنتے ہی سب سے مولوی صاحب
کچھ اور آگے پڑھایا ہی نہیں مفعول و فاعل سے
تماشہ رٹ کا تھا مجنوں جسے الفت بتاتا تھا
کبھی ناقے پہ چڑھتا تھا کبھی گرتا تھا محمل سے
رقیبوں کیلئے یہ دعا عشاق کرتے ہیں
وہ دن آئے نکالے جائیں یہ جس روز محفل سے
شہیدانِ وفا کی یاد میں قوسِ قزح نکلی
مشابہ کس قدر ہے نقشۂ ابروئے قاتل سے
بہت ہے فاصلہ دل سے کسی کے دستِ نازک کا
فقط شیک ہینڈ کر لیتے ہیں وہ ملتے نہیں دل سے

نہ مٹ جائے کہیں شاہد ظرافت کی ضیا باری
یہ خطرہ ہے چراغِ عمر کی ہر وقت جھلمل سے

شاہد نقوی ٹورانٹو

محترم سہیل اختر صاحب
السلام علیکم

پیغامبر کے توسط سے آپ سے یکطرفہ نیاز حاصل ہے عید الفطر ایڈیشن نظر سے گزرا۔ افضل امام کی غزل اور صداقت حسین سوز کی رباعی سے متاثر ہو کر انہی شعراء کے الفاظ میں ایک غزل اور ایک رباعی کہی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ قارئین کیلئے دلچسپی کا باعث ہوں۔

محترم! لکھا اس لئے جاتا ہے کہ کوئی سنے کوئی پڑھے۔ یہاں کوئی سننے والا تو ہے نہیں، کچھ پڑھنے والے ضرور ہیں اسی لئے پیغامبر کا سہارا لیا ہے تاکہ آئینۂ ذوقِ ادب زنگ آلود نہ ہوتا چلا جائے۔

گر قبول افتد زہے عز و شرف!

نیاز مند
ر۔ج۔م

عید کے دن جو مشینوں کی ہے جھنکار یہاں
ہم ہیں ڈالر کی محبت میں گرفتار یہاں!
بھائی اسلامی سفیروں کو کہاں فرصت ہے
کر لو چھٹی اور منا لو کرو تہوار یہاں!!

جہاں کو تو کسی دل میں غم خوار بھی ملتا ہے
دل جس سے سکوں پائے وہ پیار بھی ملتا ہے
تم جس کیلئے ہمدم دن رات بھٹکتے ہو
ڈھونڈو تو سہی تھوڑا وہ یار بھی ملتا ہے
کشتی بھی سلامت ہے اور سامنے کنارا
ہے بات تو کھینے کی پتوار بھی ملتا ہے
مایوس نہ ہو اے دل اس شہرِ تمنا سے
سینے میں اگر دل ہے دلدار بھی ملتا ہے

کیونکہ بہت جلد بھول جاتے ہیں ۶
۷:- فٹ پاتھ پر ہو کر اپنے ملک کی زمین کی حفاظت کرتے ہیں۔ اگر وہ ایسا نہ کریں تو چھوٹے فٹ پاتھ پیدا کرتے جائیں۔
۸:- مسجدوں اور درگاہوں میں ..... لوگ کی زندگی بڑھاتے ہیں،
۹:- ہر موڑ میں بحث مباحثہ کرتے ہیں [illegible] والی کرائے دار سے سلام کرتے ہیں،
۱۰:- جب سکرین سے [illegible] بیٹھتے ہیں اور کرسی سے [illegible] ماتم کرتے ہیں،
۱۱:- نظام اسلام کا مطالبہ کرتے ہیں اور [illegible] کی دکانداری چمکاتے ہیں،

عوام کے نقصانات
۱:- گرانی اور چور بازاری کے خلاف احتجاج کرتے ہیں
۲:- چائے پیتے اور پان کھاتے ہیں،
۳:- شب برات پر پٹاخے چھوڑتے اور حقہ پیتے ہیں،
۴:- انتخابات میں کھمبوں کو ووٹ دیتے ہیں!
۵:- ہر نئے آنے والے کو بانس پر چڑھاتے ہیں اور ہر جانے والے کو ٹھڈے مارتے ہیں،

PIRRI'S Dixieland MARKET
FRESH FRUITS—VEGETABLES—FLOWERS
گروسری، تازہ سبزیاں اور ہر قسم کے مصالحہ جات
نہایت ہی سستے داموں پر خریدنے کیلئے
ہمارے ہاں تشریف لائیں۔
Retail: 1108 Pharmacy Ave. [at Lawrence] Scarborough, Phone: 759-0473
Wholesale: 1052 Birchmount Rd. [1 block N. of Eglinton Ave.], Scarborough, Phone:759-5214

آپ نے کیا پڑھا

عوام کی تعریف

عوام ایک مجرد سیاسی پارلیمانی [illegible] ہے۔ ہماری الف کی طرح سیدھی ہوتی ہے لیکن ج سے لکھی جاتی ہے۔ پاکستان میں یہ جنس دنیا کے تمام ملکوں سے بافراط پیدا ہوتی ہے اس لیے برآمد کی جاتی ہے، بیرونی ممالک میں جا کر بھی یہ خالص پاکستانیوں کی طرح رہتی ہے بلکہ پوری دنیا کو اپنا گھر سمجھتی ہے جس سے پاکستان کی بدنامی ہوتی ہے، حالانکہ یہ ایک اچھی علامت ہے یعنی تمام دنیا کو اپنا گھر سمجھنا۔ [illegible] پان کی پیک، سگریٹ [illegible] وغیرہ)

عوام کے تدریجی ارتقاء کی تاریخ

اس قوم نے پاکستان بنایا تھا۔ لیکن مسلم لیگ کا دعویٰ ہے کہ پاکستان عوام نے نہیں ہم نے بنایا ہے۔ اس لیے عوام اور مسلم لیگ میں لفظی جھگڑا شروع ہو گیا۔ اس جھگڑے سے نپٹنے کیلئے عوام نے مسلم لیگ پر پیپلز پارٹی کا [illegible] ڈال دی مگر پیپلز پارٹی ایک بڑی ریگ [illegible] ہوئی جس پر [illegible] تھی چنانچہ پیپلز پارٹی کا خاتمہ ہو گیا۔ دیکھئے یہ پارٹی داستان ہے [illegible] اور مانے سے کچھ [illegible] عوام کا قومی زبان کا نعرہ ہے لیکن وہ اس کا بہت کم استعمال کرتے ہیں اور کچھ کھاتے پیتے میں [illegible] بد ہو گئے، مثل بدھو کے مرغ کا کلیجہ ہوتا ہے [illegible] زردے کے [illegible] ہیں [illegible] ویسے بھی [illegible] کا کیپسول [illegible]

عوام کی عادتیں!

عوام کی عادتیں بڑی اچھی ہیں، یعنی اپنے جھگڑوں کی مالی مدد کرنا، پٹواری، پولیس کے سپاہی اور جوک کی مٹھیاں، جنہیں اور سڑک کے [illegible] گرم رکھیں۔ اگر یہ مقامات ٹھنڈے ہو جائیں تو حکومت کی مشینری رک جاتی ہے، اس لیے عوام [illegible] کرتے ہیں۔ جیسے کہ پاکستان [illegible] اور [illegible] میں خود کھیل کر [illegible] برسات میں ہوتا ہے تو عوام مرنے لگتے ہیں۔ اس طرح پاکستان کے اخباروں میں مرنے والوں کی خبریں چھپ جاتی ہیں، جنہیں پڑھ کر یورپی اقتصادی برادری والے پاکستان کے عوام کو امدادی چیزیں بھیجتے ہیں، یہ امدادی اشیاء زکوٰۃ کے مال سے خریدی ہوئی نہیں ہوتیں کیونکہ یورپ میں زکوٰۃ مانگی نہیں جاتی اور نہ ہی یہ صدقے کا مال ہوتا ہے اسی لیے پاکستان کے مولوی [illegible] عوام کے [illegible] کے زلزلہ زدگان کی امداد کے لیے جو بٹر آئل (BUTTER OIL) یورپ والوں نے بھیجا تھا [illegible] ہیں [illegible] رہیں گے!

عوام کے وارث

اقتصادی طور پر تو عوام کا مائی باپ کوئی نہیں ہے لیکن سیاسی طور پر اس مخلوق کے باپ بہت ہیں مثلاً قائد عوام، ذوالفقار علی بھٹو، ملک غلام مصطفیٰ کھر، غوث بخش بزنجو، نوابزادہ نصراللہ خان، ظفر اللہ جمالی، میاں ممتاز دولتانہ، پروفیسر غفور، مولانا شاہ احمد نورانی، اصغر خان اور اشرف خان اور ایک دو مائیں بھی ہیں، یعنی نصرت بھٹو اور نسیم ولی خان۔

عوام بالعموم خطرے میں اور سنگین حالات سے دوچار رہتے ہیں اور یہی سیاسی ماں باپ ان کی حفاظت کرتے ہیں اور پاکستان کو ہر بار ٹوٹنے سے بچاتے ہیں اور جب پاکستان ٹوٹنے لگے تو خود بچ جاتے ہیں (جیسا کہ مشرقی پاکستان میں [illegible]) لیکن وراثت کا دعویٰ [illegible] کا خیال رکھتی ہے)

عوام کے فوائد!

۱:- یہ عوام کے ان گنت فوائد ہیں لیکن سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ جلسوں جلوسوں [illegible]

[illegible]

حسرت ان غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے

کروڑوں روپے [illegible] کی [illegible] ضائع ہوگئے

[illegible]

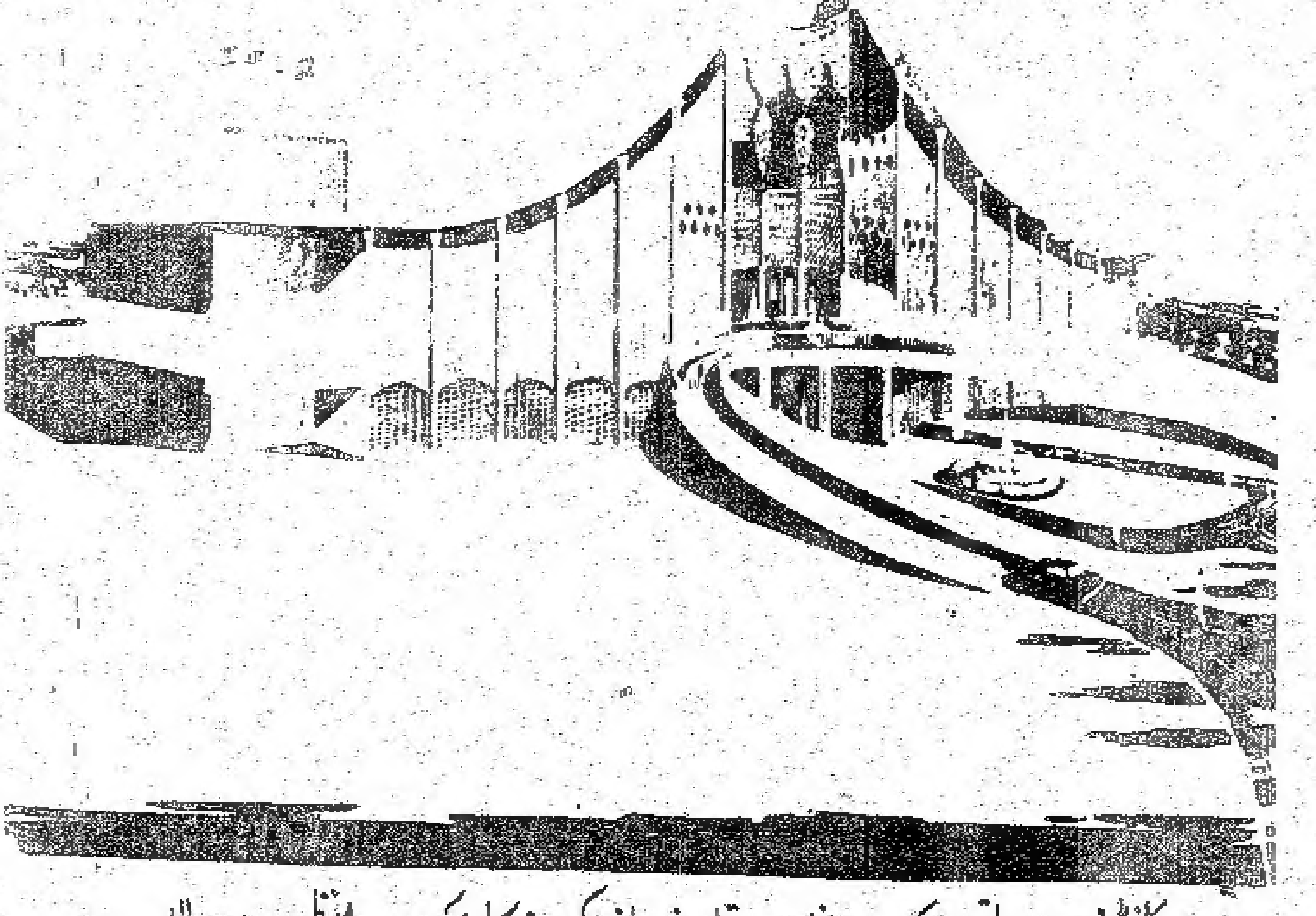

کلفٹن پر تعمیر کردہ عظیم قمار خانہ کیسینو کا ایک منظر......!!!

[illegible]

بہارِ غزل

BAHAR-E-GHAZAL

An Unforgettable Evening of
Lilting Ghazals.

Here Comes the One & Only

SHAHENSHAHE GHAZAL

AMEER MOHAMED KHAN

(of Hyderabad)

To Captivate you in the Spell of
His Ear Catching Melodies.

We promise you a Rich Musical Evening
which will linger in your memories
for years to come!

جواں سال موسیقار گلوکار امیر محمد خان

امیر خسرو سے امیر محمد خان تک دنیائے موسیقی میں لاکھوں فنکاروں نے اپنے نقوش چھوڑے ہیں لیکن امیر محمد خان نے اپنے فن میں ایک ایسی راہ نکالی ہے جس کا ہر نقش، نقشِ اول آخر ہے۔ امیر محمد خان ایک نئے انداز میں گانے والا وہ فنکار ہے جس کی شہرت ہندوستان کے تمام بڑے شہروں میں پھیل چکی ہے اور یہ شہرت دلپذیر گائیکی نتیجہ ہے مسلسل اور سخت ریاض و محنت شاقہ کا۔ یہ نوجوان قد آور فنکار [illegible] ہے۔ [illegible] کو پس پشت ڈال کر نہایت [illegible] ہے۔

امیر محمد خان کو [illegible] اور لائٹ کلاسیکل موسیقی پر مکمل عبور حاصل ہے۔ حیدرآباد میں سنگیت [illegible] کا [illegible] کی کاوشوں کا نتیجہ ہے

SAT., SEPT. 29, '79 at 6:00 p.m. Tickets: $3.00	For Information Call Mr. SADATH KHAN 494-1333	MIDLAND COLLEGIATE 720 Midland Ave., Scarborough

اردو کی جلا و بقا کیلئے

اردو بولیئے ——— اردو لکھیئے ——— اردو پڑھیئے

اور

فروغ اردو کیلئے

پیغامبر کا مطالعہ کیجیئے

پیغامبر خریدار بنکر اردو زبان کی حوصلہ افزائی کیجیے

چندہ کینیڈا سالانہ ۱۸ ڈالر۔ بیرونی امریکہ ۲۲ ڈالر

ششماہی ۹ ڈالر۔ بیرونی امریکہ ۱۱ ڈالر

سہ ماہی ۵ ڈالر۔ بیرونی امریکہ ۶ ڈالر

The Messenger

FORTNIGHTLY NEWSPAPER

P.O. Box 214
Postal Station B
Scarborough, Ontario
Canada M1N 2E5
PHONE (416) 267-8006

تازہ حلال گوشت ۔ تازہ حلال مرغیاں

ہر قسم کی اعلیٰ گروسری ۔ تازہ سبزیاں

ہر قسم کی کھانے پینے کی اشیاء مثلاً آٹا، چاول

دالیں، لذیذ اور عمدہ مصالحہ جات، تازہ سبزیاں اور

دوسرا سامان حاصل کیجیئے ہماری خدمات

حاصل کیجیے وقت اور پیسہ بچایئے۔

بہترین اور فوری سروس دیانتداری ہماری اہم خصوصیات ہیں

HOUSE OF HALAL MEAT

803 Danforth Avenue
Toronto, Ontario

Please Call ISMAIL At
461-2839

ضرورت رشتہ

پروفیشنل، اعلیٰ تعلیم یافتہ
۳۰ سالہ پاکستانی کیلئے سنجیدہ پاکستانی
یا ہندوستانی امیگرینٹ لڑکی کا رشتہ
مطلوب ہے۔ مکمل تفصیل اور ابتدائی
تعارفی خط میں مہیا کریں۔
م ۔ معرفت پیغامبر

۲۲ سالہ پاکستانی لڑکی کیلئے
امیگرینٹ لڑکے کا رشتہ درکار ہے
مکمل تفصیل اور فون نمبر سے مطلع کریں
ع ۔ معرفت پیغامبر

ضرورت ہے

ایسے خواتین و حضرات کی جو
گھر پر بچے رکھ سکیں
سامان مہیا کیا جائیگا۔
آج ہی رابطہ قائم کریں
محمد اسلم۔ چاندنی چوک چاٹ
فون نمبر 421-5055

ماہنامہ پیغامبر سب سے عمدہ
اور سستی اشاعت کیلئے بہترین
ذریعہ ہے
سستے ادارے میں کم لاگت
کی بہترین خدمات آپ کو پیش
کی جاتی ہیں

یہ جگہ

آپ کے اشتہار کیلئے خالی
ہے۔ مختصر اشتہار کا معاوضہ
صرف چھ ڈالر ہے جس کا
پیشگی ادا ضروری ہے۔

وطن عزیز کا سفر دشوار نہیں ضرورت صرف پلاننگ کی ہے

ارادہ سفر ہو تو ہمیں فون کیجیے

ہم آپ کو مفت مشورہ دینگے

اس کے علاوہ اس سال

حج

بیت اللہ شریف کی سعادت حاصل کرنے والے حضرات کے لیے
ہم نے خاص طور پر انتظامات کیے ہیں، تاکہ عازمین حج کو کسی قسم کی
تکلیف نہ ہو۔ ہمیں فون کیجیے یا ملیے

ہم آپ کے ویزا اور دوسرے تمام مسائل بہت کم وقت میں حل کر سکتے ہیں۔

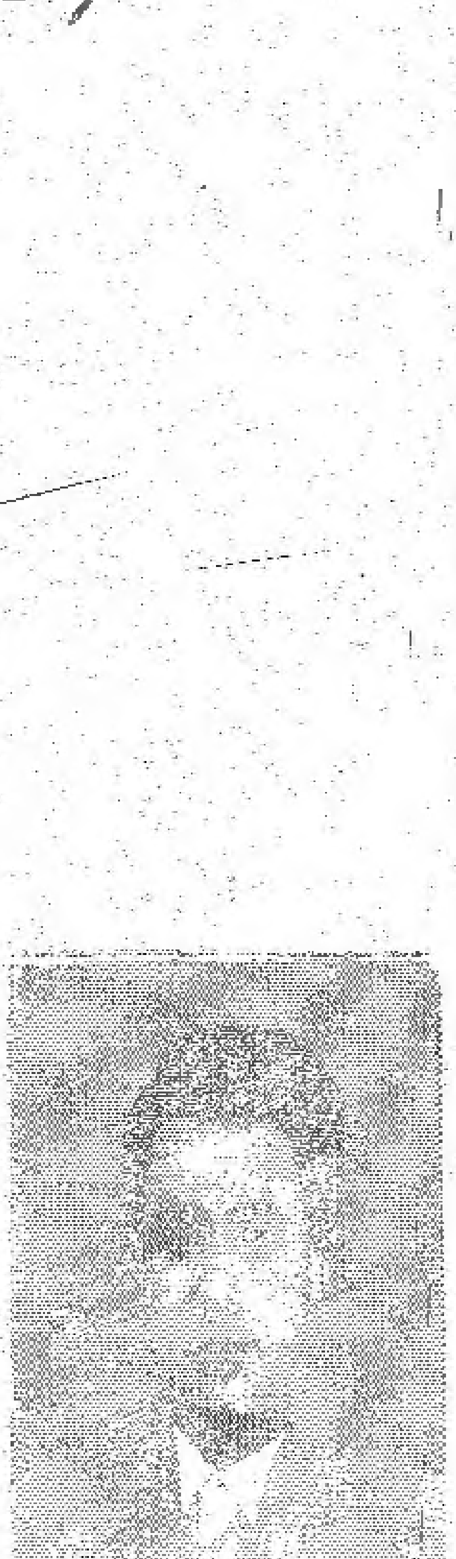

محمد جاوید پال

Big Ben Travel

IATA

Suite 201, Victory Bldg.
80 Richmond St. West.
Toronto, Ontario
Canada M5H 2A4
Tel: 364-0750

آج ہی فون کریں
364-0750

North Hill
Shopping Center
1768 14 Avenue N.W.
Calgary, Alberta,
Canada, T2N 1M5
Tel: [403] 289-1913

National Library
Bibliothèque Nationale
JAN 15 1980
NEWSPAPER SECTION
SECTION DES JOURNAUX

FORTNIGHTLY
MESSENGER
P.O. Box 214
Postal Station "B"
Scarborough, Ontario
Canada M1N 2E5
Editor & Publisher: Sohail Akhtar

Vol. 2 | Sept. 21, 1979 | No. 14

ہمارے سالہا سال کے تجربہ سے فائدہ اٹھائیں

BIG BEN TRAVEL

Please Call Toronto 364 0750

NORTH HILL SHOPPING CENTRE
1768 - 14 AVENUE N.W.
CALGARY, ALBERTA, CANADA
TELEPHONE (403) 289-1015-6

34 SOUTHCENTRE MALL
100 ANDERSON RD. S.E.
CALGARY, ALBERTA, CANADA
T2J 3V1
TELEPHONE (403) 271-1765-6

MARLBOROUGH TOWN SQUARE
3800 MEMORIAL DR. N.E.
CALGARY, ALBERTA, CANADA
TELEPHONE (403) 273-1900

SUITE 201 VICTORY BUILDING
80 RICHMOND STREET WEST
TORONTO, ONTARIO, CANADA
TELEPHONE (416) 364-0750

ملک میں نے سیاسی ... جتنی سیاسی پارٹیاں رہیں

سیاسی پارٹیوں کی بھرمار - تعداد ۱۲۵ تک پہنچ گئی

بعض جماعتوں کا وجود محض لیٹر پیڈ تک ہے

صرف پانچ سیاسی جماعتوں کے انتخابات ہوئے ہیں

[illegible]

آزاد کشمیر میں سیاسی جماعتوں کا آرڈیننس نافذ کردیا گیا

مظفرآباد۔ ستمبر۔ آزاد کشمیر کے صدر ... [illegible] ... کسی شخص کو کسی ایسی جماعت سے تعلق رکھنے کی اجازت نہیں ہوگی

[illegible]

اسرائیل امریکہ سے تین ارب ڈالر کی فوجی اور اقتصادی امداد چاہتا ہے

واشنگٹن۔ ستمبر (رائٹر) ... اسرائیل نے امریکہ سے ۱۹۸۱ء کے لئے تین ارب ... ڈالر کی فوجی اور اقتصادی امداد کی درخواست کی ہے ... [illegible]

مانچسٹر میں ضمنی انتخاب اس ماہ ہوگا

[illegible]

[illegible]

بیت المقدس کے ریستوران میں دھماکہ

بیت المقدس۔ ستمبر (رائٹر) ... ایک ریستوران میں زبردست دھماکہ ہوا ... [illegible]

[illegible] ... چھین کر لے گئے

[illegible]

ایران اور اردن میں ہیضے کی وبا

تہران۔ ستمبر (رائٹر) ... [illegible]

PLEASE SUBSCRIBE TO THE MESSENGER,
A FORTNIGHTLY URDU NEWSPAPER.

پیغامبر کے خریدار بنکر اردو زبان کی حوصلہ افزائی کیجئے

چندہ: سالانہ ... ڈالر ... ڈالر
ششماہی ... ڈالر ... ڈالر
سہ ماہی ... ڈالر ... ڈالر

The Messenger
FORTNIGHTLY NEWSPAPER

P.O. Box 214
Postal Station "B"
Scarborough, Ontario
[illegible]
PHONE (416) 267-8006

NAME ....
ADDRESS ....
....
POSTAL CODE ....
TELEPHONE NO. ....

پیغامبر میں آپ کے اشتہارات آپ کی کامیابی کی ضمانت ہیں۔ آج ہی فون کرکے اپنے اشتہارات بک کروائیں۔

فون نمبر 267-8006